روزنامہ
صدائے حُسینی
بے زبانوں کی زبان
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini Daily
Voice of Oppressed

یوم شہادت امام علی نقیؑ کے موقع پر تمام مومنین ومومنات کی خدمات میں تعزیت وتسلیت پیش کرتے ہیں۔
منجانب : **ادارہ صدائے حسینی**

قیمت : 5 جلد (17) شمارہ (353) صفحات (8) 24/ڈسمبر 2025 3/رجب المرجب 1447ھ چہارشنبہ 24-12-2025 Wednesday E-mail : sadaehussaini@gmail.com Price 1 + TDN = 5

سورہ فاتحہ کی گزارش
جناب سید نقی حسین جعفری صاحب مرحوم
ابن جناب سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم
منجانب: خانودہ مرحوم

اخلاق قتل کیس: اتر پردیش حکومت کو جھٹکا ملزمان کے خلاف مقدمہ جاری

دادری (اتر پردیش)۔ 23/ڈسمبر (ایجنسی) اتر پردیش کے دادری میں 2015 میں ہوئے محمد اخلاق قتل کیس معاملہ میں آج منگل 23 دسمبر کو یوپی حکومت کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ گوتم بدھ نگر کی سورج پور کورٹ نے تمام ملزمان کے خلاف مقدمہ واپس لینے کی ریاستی حکومت کی عرضی کو مسترد کر دیا ہے۔ عدالت نے درخواست کو غیر سنجیدہ اور بے بنیاد

قرار دیتے ہوئے مقدمے کی سماعت تیز کرنے کا حکم دیا ہے۔ انڈین ایکسپریس کے مطابق عدالت نے گوتم بدھ نگر کے پولس کمشنر اور گریٹر نوئیڈا کے ڈپٹی کمشنر کو خط لکھ کر تمام ثبوتوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کا حکم دیا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج سوربھ دویدی نے حکم دیا کہ کیس کو "انتہائی فوری" کے طور پر درجہ بندی کیا جائے اور روزانہ سماعت کی جائے۔ عدالت نے استغاثہ کو کیس میں جلد از جلد شواہد ریکارڈ کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اب اگلی سماعت 6 جنوری کو ہوگی۔ 28 ستمبر 2015 کو، گوتم بدھ نگر کے دادری علاقے کے بساہڑا گاں میں، مبینہ طور پر ایک مندر کے لاڈ اسپیکر پر ایک اعلان کیا گیا کہ اخلاق نے ایک گائے کو مار کر اس کا گوشت اپنے گھر میں رکھا ہے۔ جس کے بعد ایک ہجوم نے 52 سالہ اخلاق کے گھر پر حملہ کر دیا۔ اسے باہر گھسیٹ کر مارا پیٹا گیا۔ اس کا 22 سالہ بیٹا دانش بھی ہجوم کے ہاتھوں شدید زخمی ہوگیا۔ اخلاق کی اہلیہ اکرامان کی شکایت پر جرچہ تھانے میں 10 نامزد اور 5-4 نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ اخلاق اور دانش کو نوئیڈا کے کیلاش اسپتال لے جایا گیا، جہاں اخلاق کو مردہ قرار دے دیا گیا۔ دانش، جس کے سر پر شدید چوٹیں آئی تھیں، کو دہلی کے آرمی آر اینڈ آر ہسپتال ریفر کیا گیا، جہاں اس کا علاج کیا گیا۔ اس کے بعد پولیس نے تین نابالغوں سمیت 18 لوگوں کو گرفتار کیا اور 84 دنوں کے اندر 181 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ داخل کی۔ ایک ملزم کی عدالتی حراست میں موت ہوگئی۔ مقدمے کی سماعت 26 مارچ 2021 کو 14 ملزمان کے خلاف الزامات عائد کیے جانے کے بعد شروع ہوئی۔ فی الحال تمام ملزمان ضمانت پر باہر ہیں۔ یوگی حکومت نے اس سال 15 اکتوبر کو عدالت میں کیس واپس لینے کی درخواست داخل کی تھی۔ حکومت کی طرف سے دلیل دی گئی تھی کہ اخلاق کے اہل خانہ کے بیانات مبینہ طور پر متضاد ہیں، ملزموں سے کوئی ہتھیار برآمد نہیں ہوا اور متاثرین وملزموں کے درمیان کسی قسم کی دشمنی درج نہیں ہے۔ یہ بھی کہا گیا تھا کہ مقدمہ واپس لینے سے سماجی ہم آہنگی بحال ہوگی۔ دی انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق، حکومت کی دلیلیں تقریباً وہی تھیں جو دو ملزموں نے آٹھ سال پہلے ضمانت کے لیے دی تھیں۔ منگل کو ہونے والی سماعت کے بعد اخلاق کے خاندان کے وکیل یوسف سیفی نے بتایا کہ عدالت نے استغاثہ کی عرضی کو مسترد کر دیا ہے اور 6 جنوری کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اخلاق کے وکیل یوسف سیفی نے کہا کہ عدالت نے واضح طور پر روزانہ سماعت اور گواہوں کی حفاظت کے احکامات دیے ہیں۔ وہیں، سماعت کے دوران سی پی آئی ایم لیڈر ورندا کرات نے بھی کہا کہ حکومت کی طرف سے لگائی گئی عرضی مکمل طور پر بے بنیاد تھی، جسے عدالت نے قبول نہیں کیا۔

ہندوستانی آئین کے خاتمہ بی جے پی کی تجویز: راہول

نئی دہلی۔23/ڈسمبر (ایجنسی) کانگریس کے رہنما راہول گاندھی نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی آئین کے خاتمے کی تجویز پیش کر رہی ہے جو سب کو مساوی حقوق فراہم کرتا ہے اور اپوزیشن کی مزاحمت کا ایسا نظام بنانے کا عزم کیا ہے جو پارٹی کو اقتدار سے ہٹانے میں کامیاب ہو گا۔ گزشتہ ہفتے برلن کے ہرٹی اسکول میں خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی نے پورے پیمانے پر حملہ کیا ہے اور اس نے ملک کے ادارہ جاتی ڈھانچے پر قبضہ کر لیا ہے تاکہ اسے اپنی سیاسی طاقت بنانے کے لیے ایک آلہ کے طور پر استعمال کیا جا سکے، اور اسی کے خلاف اپوزیشن لڑ رہی ہے۔ کانگریس کی طرف سے پیر کو جاری کردہ ایک گھنٹے طویل ویڈیو میں، گاندھی نے کہا کہ ہندوستان کی سب سے بڑی اور پیچیدہ جمہوریت ایک عالمی اثاثہ ہے، اور ہندوستانی جمہوری نظام پر حملہ عالمی جمہوری نظام پر بھی حملہ ہے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر نے ہیرٹی اسکول میں طلبا کے ایک گروپ سے کہا، بی جے پی بنیادی طور پر جو تجویز کر رہی ہے وہ آئین کا خاتمہ ہے۔ ریاستوں کے درمیان مساوات کے نظریے کا خاتمہ، زبانوں اور مذاہب کے درمیان مساوات کے نظریے کو ختم کرنا جس کی وجہ سے ہر فرد کی یکساں قدر ہوگی۔

بی جے پی کونسلر نے افریقی شہری کو دھمکی دی

نئی دہلی۔23/ڈسمبر (ایجنسی) بی جے پی کی کونسلر رینو چودھری کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے جس نے مبینہ طور پر ایک افریقی شہری کو ہندی نہ سیکھنے پر دھمکی دی ہے۔ مبینہ ویڈیو میں، چودھری، جو مشرقی دہلی کے پٹپڑ گنج کے وارڈ نمبر 196 کی نمائندگی کرتے ہیں، ایک شخص، ایک فٹ بال کوچ جو ایم سی ڈی پارک میں بچوں کو پڑھاتے ہیں، پوچھتے ہوئے سنا ہے کہ اس نے ابھی تک ہندی کیوں نہیں سیکھی اور اسے الٹی میٹم دیا کہ اگر وہ ایک ماہ کے اندر زبان نہیں سیکھتا تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ وہ اسے یہ کہتے ہوئے بھی سنا جاتا ہے کہ چونکہ وہ ہندوستان میں پیسہ کماتا ہے، اس لیے اسے زبان سیکھنی چاہیے۔

3 ہزار ڈالر لو امریکہ چھوڑ دو۔ ٹرمپ کا آفر

واشنگٹن۔23/ڈسمبر (ایجنسی) ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے غیر قانونی تارکین وطن کو ملک سے باہر بھیجنے کیلئے متعدد کوششیں کی جارہی ہیں اور اس سلسلے میں پہلے دی گئی پیشکش کو کافی بڑھا دیا ہے۔ امریکہ چھوڑنے پر رضامند غیر قانونی تارکین وطن کو ملنے والے اسٹائفنڈ کو 3,000 ڈالر) تقریباً 2.68 لاکھ روپے (تک بڑھا دیا گیا ہے۔ یہ رقم ان کے لیے مفت ہوائی سفر کے اضافے کے طور پر دی جائے گی۔

Suraj Bhan
Gems & Jewellers
Yesterday's 22ct Gold Rate
Rs. 1,27,000/-
For 10 gram Rate
NAMAZ TIMING

Namaz is a Pillar of Islam	ZOHAR	ASAR	MAGHRIB	ISHAA	TOMORROWS FAJAR
STARTS	12:22	4:33	6:26	7:34	5:03

Suraj Bhan
Gems & Jewellers
21-2-82, Gulzar Houz, Hyd.
040-66147553
040-24411553
8341340473

مسجد اقصیٰ انتہائی خطرناک مرحلہ میں داخل، شیخ عکرمہ صبری نے دنیا کو خبردار کر دیا

یروشلم۔23/ڈسمبر (ایجنسی) مقبوضہ بیت المقدس میں اعلی اسلامی کونسل کے سربراہ شیخ عکرمہ صبری نے خبردار کیا ہے کہ یروشلم اور مسجدِ اقصی اس وقت ایک نہایت خطرناک اور فیصلہ کن مرحلے سے گزر رہے ہیں، جبکہ اسرائیل کی انتہا پسند پالیسیوں کے خلاف کسی بھی مؤثر روک ٹوک کا مکمل فقدان نظر آ رہا ہے۔ پیر کے روز صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے شیخ عکرمہ صبری نے کہا کہ مقدس شہر یروشلم اس وقت ایک دردناک اور نہایت تشویشناک دور سے گزر رہا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ اسرائیل کی انتہائی دائیں بازو کی حکومت دانستہ طور پر مسجدِ اقصی کی حیثیت کو کمزور کرنے اور یروشلم کی شناخت تبدیل کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ شیخ صبری نے کہا کہ اسرائیلی انتہا پسند اقدامات کے نتیجے میں فلسطینی عوام، خصوصاً یروشلم کے باشندے، مسجدِ اقصی کے دفاع کی بھاری قیمت ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یروشلم کے باسی ان پالیسیوں کا سامنا تقریباً تنہا کر رہے ہیں، جبکہ عالمی برادری کی جانب سے مکمل خاموشی اور بے عملی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ فلسطینی گھروں کی مسماری، جبری بے دخلی اور خاندانوں کو جڑ سے اکھاڑنے کی پالیسی حالیہ دنوں میں غیر معمولی حد تک تیز ہو چکی ہے۔ ان کے مطابق، یہ تمام اقدامات اسرائیلی حکومت میں اثر و رسوخ رکھنے والے انتہا پسند یہودی گروہوں کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی میں انجام دیے جا رہے ہیں۔ شیخ عکرمہ صبری نے الزام لگایا کہ یہ انتہا پسند گروہ نہ صرف فلسطینی گھروں کی مسماری میں براہِ راست ملوث ہیں بلکہ یروشلم کے شہریوں کو ہراساں کرنے، تشدد کا نشانہ بنانے اور نفرت انگیزی کو فروغ دینے میں بھی سرگرم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسجدِ اقصی پر بار بار یلغار اور بے حرمتی کے واقعات اسی منظم مہم کا حصہ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ تمام خلاف ورزیاں دنیا کے سامنے کھلے عام ہو رہی ہیں، لیکن انہیں روکنے کے لیے کوئی سنجیدہ یا مؤثر اقدام نہیں کیا جا رہا۔ شیخ صبری نے صورتحال کو ایک منظم اور منصوبہ بند جنگ قرار دیا، جس کا مقصد یروشلم اور فلسطینی سرزمین سے فلسطینی وجود کو مٹانا ہے۔

محکمہ جات کے سکریٹریز کی کارکردگی کا جائزہ لینے چیف سکریٹری کو ریونت ریڈی کی ہدایت

ہر 3 ماہ میں چیف منسٹر کی سطح پر جائزہ، محکمہ جات کے سکریٹریز کے ساتھ اجلاس، جوابدہی طے کرنے چیف منسٹر کا مشورہ

حیدرآباد۔ 23/ڈسمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) چیف منسٹر ریونت ریڈی نے سرکاری محکمہ جات کے سکریٹریز کو کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ہر ماہ سکریٹریز اپنے محکمہ کی کارکردگی پر مشتمل رپورٹ چیف سکریٹری کو پیش کریں۔ انھوں نے کہا کہ ہر 3 ماہ میں ایک مرتبہ وہ خود سکریٹریز کی کارکردگی کا جائزہ لیں گے۔ چیف منسٹر نے آج سکریٹریٹ میں تمام محکمہ جات کے سکریٹریز کے ساتھ اجلاس منعقد کرتے ہوئے حکومت کی فلاحی اسکیمات پر موثر عمل آوری کے سلسلہ میں رہنمایانہ خطوط جاری کئے۔ چیف سکریٹری رام کرشنا راو کے ہمراہ اجلاس میں چیف منسٹر نے بعض محکمہ جات کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ عہدیداروں کو جوابدہی کا احساس پیدا کرنا چاہئے تاکہ سرکاری اسکیمات کے فوائد حقیقی مستحقین تک پہونچ سکیں۔ چیف منسٹر نے کہا کہ عوامی حکومت کے 2 سال کی تکمیل کے دوران بعض اہم کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں اور بعض اسکیمات کے لئے منصوبہ بندی کی گئی۔ سابق میں انرجی، ایجوکیشن، آبپاشی اور ہیلت جیسے محکمہ جات میں پالیسی کی کمی کے نتیجہ میں مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ تمام اہم محکمہ جات کیلئے پالیسی تیار کی گئی ہے۔ ریاست کیلئے ایک جامع پالیسی کے تحت تلنگانہ رائزنگ 2047 ویژن ڈاکومنٹ جاری کیا گیا۔ حکومت نے ریاست کو 3 زمرہ جات میں تقسیم کرتے ہوئے ترقی کا منصوبہ بنایا ہے۔ شہری، نیم شہری اور دیہی علاقوں پر مشتمل علیحدہ زون تشکیل دیئے گئے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ کسی بھی اسکیم یا پروگرام کی کامیابی میں عہدیداروں کا رول اہمیت کا حامل ہے۔ ریونت ریڈی نے چیف سکریٹری سے کہا کہ وہ ہر ماہ محکمہ جات کی کارکردگی اور خاص طور پر سکریٹریز کے کام کا جائزہ لیں۔ چیف منسٹر نے کہا کہ محکمہ جات اور عہدیداروں کے درمیان تال میل کے بغیر بہتر نتائج کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ عہدیداروں کو اپنے طور پر نشانہ طے کرتے ہوئے فلاحی اسکیمات پر عمل آوری کو یقینی بنانا ہوگا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ تلنگانہ رائزنگ ویژن کی تکمیل کیلئے تمام محکمہ جات کے عہدیداروں کے متحرک ہونے کی ضرورت ہے۔

اسرائیل کی نئی خلاف ورزی، خان یونس میں فائرنگ

غزہ۔ 23 ڈسمبر (ایجنسی) اسرائیل کی جانب سے غزہ پٹی کے مختلف علاقوں میں گولہ باری، فائرنگ اور شہریوں کے گھروں کو دھماکوں سے اڑانے کے ذریعہ جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس دوران العربیہ کے نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی فوج نے خان یونس کے مشرق میں بڑے پیمانے پر مکانات کو دھماکے سے اڑا دیا، جس کے ساتھ ہی شہر کے جنوب میں شدید فائرنگ بھی کی گئی۔ نمائندے نے مزید بتایا کہ غزہ کی پٹی کے وسط میں واقع البریج کیمپ کے جنوب مشرق میں توپ خانے سے گولہ باری اور فائرنگ کی گئی، جبکہ دیر البلح کے مشرقی علاقوں پر فضائی حملے بھی کیے گئے۔ سیاسی محاذ پر غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کی طرف منتقلی سے متعلق مشاورت کے حوالے سے اسرائیلی نشریاتی ادارے نے باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیل کو غزہ میں حماس اور فلسطینی اتھارٹی سے پاک ٹیکنوکریٹ حکومت کی تشکیل پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ العربیہ کے ذرائع کے مطابق، اسرائیلی ردعمل ایسے وقت سامنے آیا ہے جب ثالثوں نے اسرائیل کو غزہ کی پٹی کے انتظامات سنبھالنے کیلئے نامزد ٹیکنوکریٹ باڈی کی تشکیل کی فہرست پیش کی۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ بین الاقوامی فورس کی تشکیل کے اعلان کیلئے امریکہ اور ثالثوں کے درمیان گہرے رابطے جاری ہیں۔ اس سلسلے میں اشارہ دیا گیا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی فلوریڈا میں ہونے والی ملاقات غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کے اقدامات کا حتمی فیصلہ کرے گی۔

سرخ رنگ میں کھلا شیئر بازار

نئی دہلی، 23 دسمبر (ہ س)۔ ہفتے کے دوسرے کاروباری دن منگل کو گھریلو شیئر بازار سرخ رنگ میں کھلا۔ سینسیکس اور نفٹی دونوں انڈیکس گراوٹ کا شکار ہیں۔ فی الحال، بمبئی اسٹاک ایکسچینج (بی ایس ای) سینسیکس 201.33 پوائنٹس، یا 0.24 فیصد نیچے، 85,366.15 پر تجارت کر رہا ہے۔ دریں اثنا، نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) نفٹی 45.45 پوائنٹس یا 0.17 فیصد گر کر 26,126.95 پر تجارت کر رہا ہے۔ سینسیکس کے 30 اسٹاکس میں سے 19 میں اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ 11 میں کمی ہو رہی ہے۔ آئی ٹی اور فارماسیوٹیکل اسٹاک میں بھی کمی دیکھی جا رہی ہے۔ دریں اثنا، بینکنگ اور دھاتی اسٹاک میں خرید وفروخت دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اس کے علاوہ کے ایس ایچ انٹرنیشنل کا آئی پی او آج مارکیٹ میں درج ہوگا۔ ایشیائی مارکیٹ میں، کوریا کا کوسپی 0.45% اضافے کے ساتھ 4,124 پر تجارت کر رہا ہے اور جاپان کا نیکی انڈیکس 0.079% بڑھ کر 50,442 پر تجارت کر رہا ہے۔ ہانگ کانگ کا ہینگ سینگ انڈیکس 0.29 فیصد اضافے کے ساتھ 25,877 پر تجارت کر رہا ہے۔

اناؤ عصمت دری کیس
کلدیپ سینگر کو ہائی کورٹ سے ملی ضمانت

اناؤ۔23/ڈسمبر (ایجنسی) اناؤ عصمت دری کیس میں تاحیات جیل کی سزا کاٹ رہے سابق بی جے پی رکن اسمبلی کلدیپ سنگھ سینگر کو دہلی ہائی کورٹ سے ضمانت مل گئی ہے۔ حالانکہ اس حکم کے باوجود کلدیپ سینگر کی فوری رہائی ممکن نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اناؤ عصمت دری متاثرہ کے والد کے قتل سے منسلک معاملے میں بھی 10 سال جیل کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ دہلی ہائی کورٹ نے اناؤ عصمت دری معاملہ میں سیگر کو 15 لاکھ روپے ذاتی مچلکہ اور اتنی ہی رقم کے 2 ضمانت دار پیش کرنے کی شرط پر ضمانت دی ہے۔ عدالت نے واضح کیا ہے کہ یہ ضمانت ذیلی عدالت کے قصوروار قرار دیے جانے کے حکم کے خلاف داخل اپیل پر عبوری فیصلہ آنے تک اثر انداز رہے گی۔ ہائی کورٹ نے سینگر پر کئی طرح کی سخت پابندیاں بھی لگائی ہیں۔ حکم کے مطابق کلدیپ سینگر متاثرہ کے آس پاس نہیں جائیں گے۔ انھیں متاثرہ سے 5 کلومیٹر دوری اختیار کیے رہنا ہوگا۔ ساتھ ہی ضمانت کے دوران اسے دہلی میں ہی رہنا ہوگا۔ عدالت نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ سینگر ہر پیر کو مقامی پولیس کے سامنے حاضری دیں گے۔ اس کے علاوہ متاثرہ یا اس کے کنبہ کو بالواسطہ یا بلاواسطہ طور سے کسی بھی طرح کی دھمکی نہیں دی جائے گی۔ دہلی ہائی کورٹ نے کلدیپ سینگر کو اپنا پاسپورٹ ذیلی عدالت میں جمع کرنے کا حکم بھی دیا ہے۔ عدالت نے صاف لفظوں میں کہا کہ ضمانت کی کسی بھی شرط کی خلاف ورزی ہونے پر ضمانت کا حکم فوراً رد کر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اناؤ عصمت دری کیس میں ذیلی عدالت نے کلدیپ سنگھ سینگر کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے تاحیات جیل کی سزا سنائی تھی۔ یہ معاملہ ملک بھر میں نظامِ قانون اور متاثرین کی سیکورٹی کو لے کر سنگین بحث کا موضوع رہا ہے۔ اب کلدیپ سینگر کو اس معاملے میں ضمانت ملنے سے متاثرہ کنبہ میں مایوسی ضرور ہے، لیکن سینگر کی رہائی فی الحال ممکن نہیں کیونکہ وہ ایک دیگر معاملے میں جیل کی سزا کاٹتے رہیں گے۔ واضح رہے کہ اناؤ عصمت دری کیس میں تاحیات جیل کی سزا کاٹ رہے سابق بی جے پی رکن اسمبلی کلدیپ سنگھ سینگر کو دہلی ہائی کورٹ سے ضمانت مل گئی ہے۔ حالانکہ اس حکم کے باوجود کلدیپ سینگر کی فوری رہائی ممکن نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اناؤ عصمت دری متاثرہ کے والد کے قتل سے منسلک معاملے میں بھی 10 سال جیل کی سزا کاٹ رہے ہیں۔

دنیا کا بھاری تجارتی سیٹلائٹ آج ہوگا لانچ اسرو تاریخ رقم کرنے کو تیار

سری ہری کوٹہ۔23/ڈسمبر (ایجنسی) ہندوستانی خلائی تحقیقاتی ادارہ (اسرو) بدھ کے روز ایک تاریخی تجارتی خلائی مشن انجام دینے جا رہا ہے، جس کے تحت دنیا کا اب تک کا سب سے بھاری تجارتی مواصلاتی سیٹلائٹ خلا میں بھیجا جائے گا۔ اس مشن کے لیے بھاری لفٹ راکٹ ایل وی ایم-3 ایم 6 کی لانچ کے سلسلے میں الٹی گنتی منگل کی صبح تقریباً 8 بج کر 55 منٹ پر شروع کر دی گئی ہے۔ ادارے کے مطابق، یہ راکٹ بدھ کی صبح 8 بج کر 24 منٹ پر آندھرا پردیش کے سری ہری کوٹا میں واقع دوسرے لانچ پیڈ سے روانہ ہوگا۔ لانچ کے تقریباً 16 منٹ بعد سیٹلائٹ کو زمین کے نچلے فضائی مدار میں کامیابی کے ساتھ نصب کر دیا جائے گا۔ یہ سیٹلائٹ وزن اور جسامت کے اعتبار سے اب تک نچلے فضائی مدار میں بھیجا جانے والا سب سے بڑا تجارتی مواصلاتی سیٹلائٹ ہوگا۔

بنگلہ دیش میں عام انتخابات 12 فروری کو مقررہ وقت پر ہی ہوں گے: محمد یونس

ڈھاکہ۔ 23/ڈسمبر (ایجنسی) بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر پروفیسر محمد یونس نے کہا ہے کہ ملک میں عام انتخابات 12 فروری کو مقررہ وقت پر ہی ہوں گے محمد یونس نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ معزول آمرانہ حکومت کے حامی مبینہ طور پر انتخابی عمل میں خلل ڈالنے کیلئے لاکھوں ڈالر خرچ کر رہے ہیں، معزول حکومت کے رہنما تشدد کو ہوا دے رہے ہیں محمد یونس کا کہنا ہے کہ عبوری حکومت کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کیلئے پوری طرح تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنے کے لیے بے تاب ہے، جسے پچھلی آمرانہ حکومت نے چھین لیا تھا۔

بنگلہ دیش ہائی کمیشن میں وی ایچ پی کے مظاہرین کی پولیس کیساتھ جھڑپ

نئی دہلی۔23/ڈسمبر (ایجنسی) بنگلہ دیش میں ایک ہندو شخص کی لنچنگ کے خلاف بھگوا پرچم تھامے اور نعرے لگاتے ہوئے، وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) اور بجرنگ دل کے سینکڑوں حامیوں نے منگل کے روز قلعہ بند بنگلہ دیش ہائی کمیشن کے قریب رکاوٹیں توڑ دیں اور پولیس کے ساتھ جھڑپ کی۔ مظاہرین نے کئی رکاوٹیں ہٹانے پر مجبور کیا جب پولیس نے اس اضافے کو روکنے کے لئے جدوجہد کی۔ اس سے پہلے دن میں، پڑوسی ملک میں ایک ہندو شخص کے مارے جانے پر وی ایچ پی اور بجرنگ دل کے احتجاج سے پہلے سفارت خانے کے باہر سیکورٹی بڑھا دی گئی تھی۔ اس علاقے کو تین تہوں کی بیریکیڈنگ اور پولیس اور نیم فوجی دستوں کی مزید نفری کے ساتھ محفوظ کیا گیا تھا۔ پولیس نے مظاہرین کو روکنے کے لیے جدوجہد کی جب انہوں نے رکاوٹوں پر چڑھنے کی کوشش کی، بینرز اور پلے کارڈز ہوا میں لہرا رہے تھے، بنگلہ دیش کی حکومت کے خلاف مذمتی پیغامات پڑھ رہے تھے۔ ایک پلے کارڈ پر لکھا تھا: ہندو رت کی ایک بوند کا حسب چاہیئے) ہندو کے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب ہونا چاہیے(۔ دسمبر 18 کو میمن سنگھ کے بلوکا میں 25 سالہ گارمنٹ فیکٹری ورکر دیپو چندر داس کو ہجوم نے مار مار کر ہلاک کر دیا اور اس کے جسم کو مبینہ طور پر توہین مذہب کے الزام میں آگ لگا دی گئی۔ پولیس کے مطابق، داس کو پہلے فیکٹری کے باہر ہجوم نے توہین مذہب کے الزام میں مارا پیٹا اور درخت سے لٹکا دیا۔ اس کے بعد ہجوم نے مقتول کی لاش ڈھاکہ - میمن سنگھ ہائی وے کے کنارے چھوڑ دی اور بعد میں اسے آگ لگا دی۔ ایک مظاہرین نے کہا کہ ایک ہندو شخص پر وحشیانہ حملہ کیا گیا اور اسے مار دیا گیا۔ ہم اپنی حکومت سے درخواست کر رہے ہیں کہ ان لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جو ایک ہندو شخص کے قتل کے پیچھے ہیں۔ ہم اس بات پر بھی احتجاج کر رہے ہیں کہ بنگلہ دیش کی پولیس کو بھی ان لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے جو اس قتل کے پیچھے ہیں۔ ایک اور نے کہا، ہم ہندوستان میں ہر برادری کو اپنا بھائی بہن سمجھتے ہیں، اسی طرح کسی بھی دوسرے ملک میں ہر ہندو کے ساتھ سلوک ہونا چاہیے۔

خیبر پختونخواہ کے شہر کرک میں پولیس وین پر حملے میں پانچ کانسٹیبل ہلاک

اسلام آباد، 23 دسمبر (ہ س) پاکستان کے شورش زدہ صوبہ خیبر پختونخواہ کے کرک کے علاقے گرگوری میں آج پولیس وین پر حملے میں پانچ کانسٹیبل ہلاک ہوگئے۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شوکت خان نے واقعے اور ہلاک ہونے والے کانسٹیبلوں کی تعداد کی تصدیق کی۔ ڈان اخبار کی ایک رپورٹ کے مطابق ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس خان نے بتایا کہ شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کی شناخت کانسٹیبلز شاہد اقبال، سمیع اللہ، عارف، صفدر اور محمد ابرار کے نام سے ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے اور حملہ آوروں کی تلاش جاری ہے۔ دنیا نیوز چینل کی رپورٹ کے مطابق پانچ کانسٹیبل معمول کے مطابق گشت پر تھے کہ حملہ آوروں نے گھات لگا کر ان کی وین پر فائرنگ کر دی۔ دنیا نیوز چینل کی ایک رپورٹ کے مطابق خیبر پختونخوا میں رواں سال (2025) میں اب تک دہشت گرد حملوں میں سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 502 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ خیبر پختونخوا پولیس کے مطابق دہشت گردی کے کل 1588 واقعات رونما ہوئے جن کے نتیجے میں 223 شہری جاں بحق اور 570 زخمی ہوئے، اس کے علاوہ 137 پولیس اہلکار شہید اور 236 زخمی ہوئے، جبکہ مختلف اداروں کے 18 قانون نافذ کرنے والے اہلکار بھی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حُسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
Wednesday 24-12-2025 epaper.sadaehussaini.com

آیت کریمہ: تو موسیٰ نے اپنے دل میں) قوم کی گمراہی کا (خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا کہ موسیٰ ڈرو نہیں تم بہرحال غالب رہنے والے ہو (سورہ طہٰ۔آیت 68-67)

حدیث شریف: میری امت میں سے جو شخص چالیس احادیث یاد کرلے (یا لکھے) تو خداوندِ کریم بروز حشر اسکا نام علماء اور فقہاء کی فہرست میں درج کرے

حضرت علیؑ نے فرمایا: انسان تعجب کے قابل ہے کہ چربی سے دیکھتا ہے، گوشت کے لوتھڑے سے بولتا ہے، ہڈی سے سنتا ہے اور سوراخ سے سانس لیتا ہے۔

سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب
سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم
ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم
ومحترمہ کنیز عباس صاحب مرحومہ
بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم
کی روح کو شاد فرمائیں۔
ومحترمہ فاطمہ بیگم صاحب مرحومہ
بنت سید بسم اللہ خان صاحب مرحوم

سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب
سید محمد آصف صاحب مرحوم
ابن سید احمد حسین صاحب مرحوم

معروضہ : خانوادہ مرحوم

امام علی نقی علیہ السلام

مولانا سید علی ہاشم عابدی

حضرت ابوالحسن امام علی نقی علیہ السلام ہمارے دسویں امام ہیں، آپ پانچ رجب المرجب (دوسری روایت کے مطابق 15 ذی الحجہ) سن 212 ہجری کو مدینہ منورہ کے قریب صریا نامی قریہ میں پیدا ہوئے، یہ وہی قریہ ہے جسے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے آباد کیا تھا۔ اور 3 رجب المرجب 254 ہجری کو سامرا میں معتز عباسی کے زہر دغا سے شہید ہوئے۔

آپ کے والد ماجد ہمارے نویں امام حضرت جوادالائمہ امام محمد تقی علیہ السلام ہیں اور والدہ ماجدہ جناب سمانہ سلام اللہ علیہا تھیں۔ خود امام علی نقی علیہ السلام نے اپنی والدہ ماجدہ جناب سمانہ سلام اللہ علیہا کے سلسلہ میں فرمایا: امی عارِفَۃٌ بِحَقّی، وہی مِن اَھلِ الجنۃ، لا یقربھا شیطان مارِد، ولا ینالھا ید جبارٍ عنید، وہی ملوبعینِ اللہِ التی لا تنام، ولا تتخلف عن امہات الصدیقین والصالحین میری والدہ ماجدہ کو میرے حق (حق امامت) کی معرفت ہے، وہ جنتی خاتون ہیں، سرکش شیطان ان سے قریب نہیں ہوسکتا اور نہ ہی کسی مکار کی مکاری کی ان تک رسائی ممکن ہے، وہ چشم خدا کے زیر نظر ہیں جو کبھی غفلت کا شکار نہیں ہوتی۔ صدیقین اور صالحین کی ماوں اور ان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ امام کا کلام، کلاموں کا امام ہوتا ہے کیوں کہ وہ وہی کہتے ہیں جو اللہ و رسولؐ کہتے ہیں۔ امام علی نقی علیہ السلام کے مذکورہ فقرات سے جناب سمانہ سلام اللہ علیہا کی فضیلتوں اور عظمتوں کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

ہمارے دسویں امام کا نام نامی اسم گرامی علی، کنیت ابوالحسن ثالث اور القاب نقی، ہادی، طیب، امین، ناصح اور مرتضیٰ ہے۔ ماہ ذی القعدہ کے آخری دن سن 220 ہجری کو جب آپ کے والد ماجد حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی بغداد میں ام الفضل کے ذریعہ معتصم عباسی کے زہر دغا سے شہادت ہوئی تو منصب امامت کی ذمہ داری آپ پر آئی۔ اس وقت آپ کی عمر مبارک محض سات سے آٹھ برس تھی۔ آپ کے دورہ امامت میں چھ عباسی حکمرانوں نے حکومت کی۔ معتصم، واثق، متوکل، منتصر، مستعین اور معتز نے یکے بعد دیگرے تخت حکومت پر بیٹھے۔ اگرچہ سب کے سب ظالم و جابر اور سنگ دل تھے لیکن متوکل ان سب میں سب سے زیادہ ظالم و جابر اور دشمن اہلبیت تھا۔ دوسرے عباسی حکمرانوں کے بہ نسبت متوکل کے دور حکومت میں شیعہ زیادہ سختی میں تھے۔ حکومت کی جانب سے ملنے والی تمام سہولتیں شیعوں کے لئے بند کر دی گئیں، اسے اگر معلوم ہوتا کہ فلاں شخص شیعہ ہے تو وہ اسے قتل کرا دیتا اور مال کو ضبط کر لیتا، یہاں تک کہ متوکل نے مصر کے گورنر کو حکم دیا کہ اگر ایک شیعہ اور غیر شیعہ میں اختلاف ہو تو غیر شیعہ کی ہی بات سنی جائے اور اسی کے حق میں فیصلہ دیا جائے۔ متوکل ملعون امیر المومنین علیہ السلام کا اس قدر شدید مخالف اور دشمن تھا کہ اس کے دربار میں درباری مسخرے امیر المومنین علیہ السلام کی نقل اتارتے اور مذاق اڑاتے تو وہ انہیں انعامات سے نوازتا، اسی طرح اس ملعون متوکل نے مظلوم کربلا امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک پر حملہ کرتے ہوئے وہاں موجود تمام عمارتوں کو منہدم کرا دیا اور زیارت پر پابندی عائد کر دی۔ روایت میں ہے کہ ایسے پر آشوب دور میں جب امام علی نقی علیہ السلام بیمار ہوئے تو باوجود اس کے کہ آپ حجت خدا ہیں، ولایت تکوینی رکھتے ہیں کہ اگر صرف ارادہ کر لیتے تو رو بہ صحت ہو جاتے لیکن آپ نے ایک شخص کو زاد راہ دی اور فرمایا: کربلا جاو، زیارت کرو اور وہاں میری صحت یابی کی دعا کرو۔ تاکہ لوگ زیارت امام مظلوم سے کبھی غافل نہ ہوسکیں۔

امام علی نقی علیہ السلام کا دور امامت 34 برس رہا، 220 ہجری سے 233 ہجری اور بعض دیگر روایات کے مطابق 243 ہجری تک آپ مدینہ منورہ میں رہے اور باقی عمر سامرہ میں بسر کی۔ آخر کے اماموں کی زندگی کا مطالعہ کرنے سے پہلے یہ نکتہ ہمارے ذہن نشین رہے کہ جیسے جیسے منجی عالم بشریت حضرت ولی عصر امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی ولادت با سعادت کے ایام نزدیک آ رہے تھے ویسے ویسے ہمارے اماموں پر حکومت کی جانب سے سختیاں بھی بڑھ رہی تھیں، کیوں کہ ہر ظالم حاکم جانتا تھا کہ جس مولود کی بشارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدیٰ علیہم السلام نے دی ہے وہ فخر ابراہیم و موسیٰ ہے وہ نہ صرف ایک نمرود و فرعون بلکہ دنیا کے تمام نمرودوں اور فرعونوں کا تختہ الٹ دے گا۔ لہذا متوکل نے امام علی نقی علیہ السلام کو مدینہ منورہ سے بلا کر سامرہ میں فوجی چھاونی میں رکھا تا کہ نزدیک سے مکمل آگاہی رہے۔ سامرہ میں لوگوں سے ملاقات پر پابندی تھی کہ کوئی آپ سے ملاقات نہ کر سکے۔ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ جب سختیاں اس قدر شدید ہوں تو کار ہدایت کتنا مشکل ہوگا۔ دوسری جانب طرح طرح کے فرقے اور نظریات بھی وجود میں آ رہے تھے خصوصا لوگوں کو اہلبیت اطہار علیہم السلام سے دور رکھنے کی ہر ممکن کی کوشش کی جارہی تھی اور ائمہ ہدیٰ علیہم السلام کے عظمتوں کو کم کرنے کی ناکام کوششیں جاری تھیں۔ امام علی نقی علیہ السلام نے ایسے عالم میں زیارت جامعہ کبیرہ تعلیم کر کے رہتی تک لوگوں کو ائمہ ہدیٰ علیہم السلام کی فضیلتوں اور عظمتوں سے واقف کرایا۔ نیز جب آپ مدینہ سے سامرہ تشریف لا رہے تھے تو راستے میں نجف اشرف میں اپنے جد امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کے لئے بھی تشریف لے گئے۔ آپ نے جس دن امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کی وہ روز غدیر 18 ذی الحجہ تھا۔ یہ زیارت غدیر آپ ہی کی تعلیم کردہ زیارت ہے جسمیں آپ نے امیر المومنین علیہ السلام کی 150 فضیلتوں کو بیان کیا ہے۔ ان بیان فضائل سے جہاں مقصرین کی سازشیں ناکام ہوتی ہیں وہیں غالیوں کی گمراہی بھی واضح ہوتی ہے۔

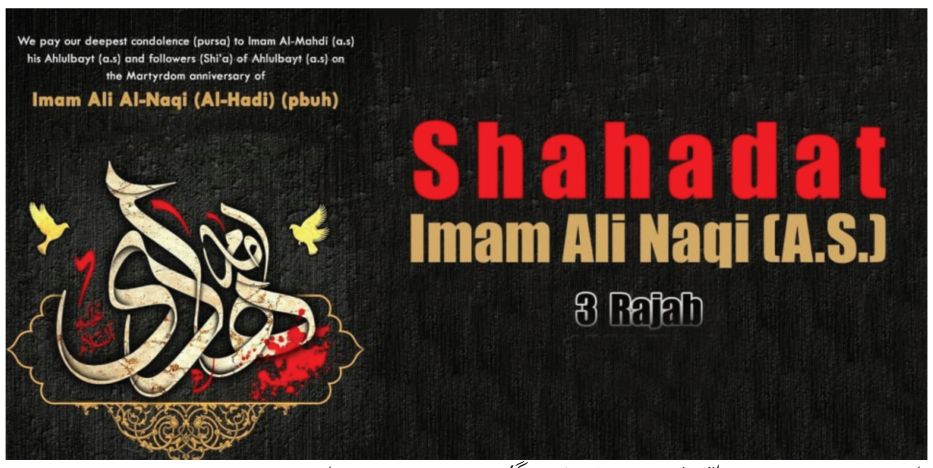

اس پر آشوب ماحول میں جب لوگوں کیلئے حجت خدا سے ملاقات ممکن نہیں تھی تو آپ نے مختلف علاقوں میں اپنے نمایندے اور وکیل معین کئے اور مومنین کو حکم دیا کہ شرعی رقومات ان کو دیں اور اپنے دینی سوالات بھی انہیں سے پوچھیں کیوں کہ وہ جو بھی بتائیں گے وہ میری ہی بات ہوگی۔ اس طرح نمایندگی اور وکالت جہاں وقت کی ضرورت تھی وہیں شیعوں کی عصر غیبت میں حصول رہنمائی کی تربیت بھی تھی کہ جب بارہویں امامؑ غیبت اختیار کرلیں تو امت اپنے کو بغیر سرپرست کے نہ سمجھے بلکہ فقہا اور مراجع کرام کی جانب رجوع کرے۔

امام علی نقی علیہ السلام کے معجزات و کرامات کثرت سے زخیم کتابوں میں موجود ہیں۔ آپ کے صحابی ابو ہاشم جعفری کا بیان ہے کہ ایک بار میں امام کے ساتھ جارہا تھا۔ قرض اور فقر سے دل ملول تھا کہ امام علی نقی علیہ السلام نے زمین پر تلوار ماری اور مجھے حکم دیا کہ اٹھا لو، میں نے اٹھایا تو وہ سونا تھا، دل مطمئن ہوگیا کہ قرض ادا ہو جائے گا لیکن خرچ کی فکر پھر بھی دامن گیر تھی کہ امام نے دوبارہ زمین پر تلوار ماری اور حکم دیا کہ اٹھا لو، اٹھایا تو چاندی تھی۔ آپ نے فرمایا ابو ہاشم اب اطمینان حاصل ہوا۔ انہیں ابو ہاشم سے روایت ہے کہ ایک سندھ کا رہنے والا امام نقی کی خدمت میں آیا اور اس نے عربی زبان میں سوال کیا تو آپ نے اسے سندھی زبان میں جواب دیا۔ مجھے بہت تعجب ہوا، جب وہ چلا گیا تو میں نے تعجب کا اظہار کیا۔ امام نے زمین پر پڑی کنکری کی جانب اشارہ کرتے ہوئے اٹھانے کا حکم دیا، امام نے اس کنکری پر تھوڑا سا لعاب دہن لگا کر فرمایا کہ اسے اپنے دہن میں رکھ لو۔ میں نے جیسے ہی دہن میں رکھا تو میں بھی 73 زبانوں کا عالم ہوگیا۔ ایسا نہیں کہ ہمارے ائمہؑ کا لطف و کرم صرف اپنے شیعوں کے شامل حال تھا بلکہ اگر غیر بھی متمسک ہوئے تو وہ بھی سرفراز ہوئے۔ یوسف بن یعقوب نصرانی کو آپ سے توسل کے سبب متوکل کے شر سے نجات ملی اور خود متوکل کی ماں نے جب آپ سے توسل کیا تو متوکل کو لا علاج بیماری سے نجات ملی۔ خداوند عالم ہمیں اپنی، اپنے رسولؐ اور ائمہ ہدیٰ علیہم السلام کی معرفت عطا فرمائے۔

نہج البلاغہ معاشرے میں پیشہ ورانہ اخلاق اور عوامی اعتماد کے فروغ کا جامع نسخہ

قم۔23/ڈسمبر (حوزہ نیوز ایجنسی رصدائے حسینی) آیت اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی نے نہج البلاغہ کے سلسلے میں منعقد ہونے والی کانفرنس کے نام اپنے پیغام میں کہا ہے کہ نہج البلاغہ کی تعلیمات پر توجہ اور امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کی سماجی وانتظامی ذمہ داریوں کی تبیین، معاشرے میں پیشہ ورانہ اخلاق کی بہتری، انسانی وقار کے تحفظ، عوامی اعتماد کے استحکام اور سماجی سرمائے میں اضافے کا مؤثر ذریعہ بن سکتی ہے۔ اپنے پیغام میں آیت اللہ مکارم شیرازی نے سب سے پہلے اس علمی کانفرنس کے منتظمین اور شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے قم صوبے کی انتظامی قیادت کی اس بامقصد اور دانشمندانہ کاوش کو سراہا، جس کے تحت معاصر سماجی مسائل کے تناظر میں نہج البلاغہ اور علوی سیرت کی گہری تفہیم کے لیے یہ تخصصی کانفرنس منعقد کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ نہج البلاغہ، قرآن کریم کے بعد اسلامی تعلیمات کے معتبر ترین اور عمیق ترین متون میں شمار ہوتی ہے، جس میں عقائد، اخلاق، سماج اور انتظامی امور سے متعلق جامع اور منظّم تعلیمات موجود ہیں۔ اس کتابِ گراں قدر کی تعلیمات بالخصوص عدل، قانون کی پاسداری، ذمہ داری کا احساس، عوامی حقوق کی رعایت اور اقتدار و اخلاق کے باہمی تعلق جیسے موضوعات میں اسلامی معاشرے کے فردی اور ادارہ جاتی رویوں کی درست رہنمائی کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ آیت اللہ مکارم شیرازی نے زور دیا کہ نہج البلاغہ کی تعلیمات سے رہنمائی اور امیر المومنین علیہ السلام کی سیرت کو سماجی اور انتظامی ذمہ داریوں میں نافذ کرنے کی کوششیں نہ صرف پیشہ ورانہ اخلاق کو مضبوط بناتی ہیں بلکہ عوام اور اداروں کے درمیان اعتماد کو بھی مستحکم کرتی ہیں، جو کسی بھی معاشرے کے لیے ایک قیمتی سماجی سرمایہ ہے۔ پیغام کے اختتام پر انہوں نے ایک بار پھر اس علمی کانفرنس کے تمام منتظمین، اساتذہ، محققین اور شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب کو علوی سیرت کی روشنی میں اسلامی نظام اور عوام کی بہتر خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

اعتکاف، معاشرے کی روحانی تربیت کا مؤثر ذریعہ

مشہد۔23/ڈسمبر (حوزہ نیوز ایجنسی رصدائے حسینی) مرجع تقلید آیت اللہ العظمیٰ نوری ہمدانی نے کہا ہے کہ اعتکاف فرد اور معاشرے دونوں میں روحانی فضا کو مضبوط بناتا ہے اور یہ ایک نہایت قیمتی موقع ہے جس سے بہترین انداز میں استفادہ کیا جانا چاہیے۔ آیت اللہ العظمیٰ نوری ہمدانی نے اعتکاف کمیٹی کے اراکین سے ملاقات کے دوران اعتکاف کے بڑھتے ہوئے رجحان پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ عبادت انسان کی باطنی اصلاح کیساتھ ساتھ اجتماعی روحانیت کے فروغ کا بھی سبب بنتی ہے۔ انہوں نے انقلابِ اسلامی کو معنوی اقدار کے فروغ کا اہم ثمرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اعتکاف فقہی مباحث میں پہلے سے موجود تھا، لیکن معاشرے میں زیادہ رائج نہیں تھا اور صرف چند خاص افراد ہی اس سے واقف تھے۔ تاہم انقلابِ اسلامی کی برکت سے عوام، خصوصاً نوجوان نسل، اس روحانی سنت سے آشنا ہوئی اور آج بڑی تعداد میں اس بابرکت عمل سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اس مرجع تقلید نے اختتام پر اعتکاف کے منتظمین کی کوششوں کو سراہتے ہوئے بالخصوص حجۃ الاسلام والمسلمین تکیہای کا شکریہ ادا کیا، جبکہ حجۃ الاسلام والمسلمین فلاح زادہ کی جانب سے اعتکاف کے فقہی مسائل پر شائع کی گئی کتب کو بھی قابلِ تحسین قرار دیا۔

مسجدِ نبویؐ کے مذن شیخ فیصل بن عبدالمالک نعمان کا انتقال

ریاض۔ 23/ڈسمبر (ایجنسی) مسجدِ نبویؐ کے معروف اور طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والے مذن شیخ فیصل بن عبدالمالک نعمان پیر کے روز 22 دسمبر کو مدینہ منورہ میں انتقال کر گئے۔ ان کے انتقال کی خبر سے عالم اسلام میں گہرے رنج و غم کی لہر دوڑ گئی۔ سعودی عرب سے تعلق رکھنے والی معتبر ویب سائٹ ان سائیڈ الحرمین کے مطابق، مرحوم کی نمازِ جنازہ منگل کی صبح نمازِ فجر کے بعد مسجدِ نبویؐ میں ادا کی گئی، جس کے بعد انہیں مدینہ منورہ کے تاریخی قبرستان جنت البقیع میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ شیخ فیصل بن عبدالمالک نعمان نے 2001 سے 2025 تک تقریباً 25 برس مسجدِ نبویؐ میں مذن کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ ان کی پرسوز اور دل کو چھو لینے والی اذان دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے روحانی کیفیت کا باعث بنتی رہی۔ اپنی خوش الحانی، دینی وابستگی اور اخلاص کی بدولت شیخ فیصل نعمان نے لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں مسلمانوں کے دلوں میں ایک خاص مقام بنایا۔ ان کی اذان سننے والے عقیدت مند آج بھی انہیں عقیدت اور احترام سے یاد کر رہے ہیں۔ شیخ فیصل نعمان کا تعلق ایک ایسے معزز خاندان سے تھا جسے مسجدِ نبویؐ میں اذان دینے کی ایک طویل روایت حاصل رہی ہے۔ ان کے والد کو محض 14 برس کی عمر میں مذن مقرر کیا گیا تھا، جبکہ ان کے دادا بھی اس مقدس منصب پر فائز رہ چکے تھے۔ ان کے انتقال کو مسجدِ نبویؐ اور عالمِ اسلام کے لیے ایک بڑا روحانی نقصان قرار دیا جا رہا ہے۔ دنیا بھر سے علما، دینی شخصیات اور عام مسلمانوں کی جانب سے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور اہلِ خانہ کے لیے صبر کی دعائیں کی جا رہی ہیں۔

انتقال پر ملال

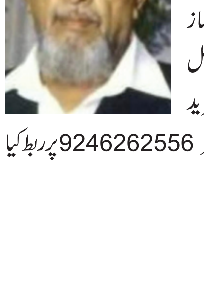

حیدآباد۔23/دسمبر (راست) معروف صنعت کار مرزا مختار بیگ صاحب ولد مرزا رزاق بیگ صاحب عمر 83 سال اویسی کالونی ساکن ٹولی چوکی کا صبح 23 دسمبر بروز منگل کی ابتدائی ساعتوں مختصر سی علالت کے باعث انتقال ہوگیا۔ نماز جنازہ بعد نماز ظہر مسجد بلال میں ادا کی گی اور تدفین پیٹلہ برج قبرستان میں عمل میں آئی۔ لواحقین میں سات لڑکے اور تین لڑکیاں ہے مزید تفصیلات کیلئے مرحوم کے فرزند مرزا ذوالفقار بیگ سے موبائل نمبر 9246262556 پر ربط کیا جاسکتا ہے۔

ماہ رجب الاصم

14 رجب

مرگ معتمد عباسی (امام حسن عسکریؑ کا قاتل (سن 279 ہجری

15 رجب المرجب مظلوم کربلا کی زیارت کا خاص دن ہے، اسی دن سن 10 بعثت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے گھر والے اور چاہنے والے تین سال بعد شعب ابو طالب سے نکل کر اپنے گھر واپس آئے اور سن 2 ہجری میں حکم خدا کے مطابق عین حالت نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت المقدس کی جانب سے اپنا رخ خانہ کعبہ کی جانب کیا اور اس طرح عالم اسلام کا قبلہ تبدیل ہوا۔ سن 62 ہجری کو بانی عزا، محافظہ مقصد سید الشہدا مبلغہ پیغام کربلا، عقیلہ بنی ہاشم ام المصائب حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا نے اس دنیا سے کوچ فرمایا۔ روایت میں ہے کہ جب حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ جو میری اس بیٹی کی مصیبت پر گریہ کرے گا تو اس کو کیا اجر ملے گا تو حضورؐ نے فرمایا: اس کو وہی اجر ملے گا جو (امام) حسن و (امام) حسین پر گریہ کرنے کا اجر ہے۔

16 رجب

سن 30 عام الفیل۔ مہمان کعبہ حضرت فاطمہ بنت اسد سلام اللہ علیہا اپنے فرزند مولود کعبہ امیر المومنین علیہ السلام کے ہمراہ خانہ کعبہ کے باہر تشریف لائیں جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کا استقبال کیا۔

17 رجب

1۔ مرگ مامون عباسی (امام علی رضا علیہ السلام کا قاتل) سن 218 ہجری

18 رجب

1۔ وفات فرزند رسولؐ جناب ابراہیم جو امام حسین علیہ السلام کا فدیہ قرار پائے۔ سن 10 ہجری

2۔ ابن عیاش کی روایت کے مطابق یوم شہادت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سن 11 ہجری

22 رجب

1۔ نذر امام جعفر صادق علیہ السلام

2۔ جنگ خیبر میں یہودیوں کا رعب اور مقابل میں خوف و فرار۔ سن 7 ہجری

23 رجب

1۔ گذشتہ ایام کی طرح جنگ خیبر میں یہودیوں کا رعب اور مقابل میں خوف و فرار۔ آخر اللہ کے رسولؐ نے فرمایا: کل میں علم (اسلام) اس کو دوں گا جو کرار ہوگا، غیر فرار ہوگا، اللہ و رسولؐ سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ و رسولؐ اس سے محبت کرتے ہونگے اس حدیث نبوی سے جہاں غیروں کی بزدلی ثابت ہوتی ہے وہیں اللہ و رسولؐ کی محبت سے دوری بھی ثابت ہوتی ہے۔

24 رجب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علم اسلام حیدر کرار امیر المومنین امام علی بن ابی طالبؑ کو دیا اور آپ نے خیبر کو فتح کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی دوبالا ہوگئی جب آپؐ نے دیکھا کہ حبشہ سے جناب جعفر طیار بھی آگئے ہیں۔

25 رجب

سن 183 ہجری کو 14 سال کی اسیری کے مصائب برداشت کرتے ہوئے زہر ہارونی سے قید خانہ میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت ہوئی۔

26 رجب

سن 10 بعثت وہ غم انگیز دن ہے جب اسلام کے محسن اعظم، کفیل رسول اکرمؐ حضرت ابوطالبؑ نے اس دنیا سے رحلت فرمائی۔ اس غم میں حضورؐ اس قدر غمگین ہوئے کہ پورے سال کو عام الحزن غموں کا سال نام دیا۔ ابن اثیر جزری نے لکھا: اہل بیت علیہم السلام کا حضرت ابوطالبؑ کے ایمان پر اجماع فرمایا اور اہل بیت علیہم السلام کا اجماع حجت ہے۔

27 رجب

سال کے چار باعظمت دنوں میں سے ایک ہے۔ اس دن رسول اللہؐ مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ اس شب و روز کے مخصوص اعمال ہیں جو کتب اعمال اور ادعیہ میں مرقوم ہیں۔

28 رجب

1۔ اسلام میں پہلی نماز جماعت سن یکم بعثت

بعثت کے بعد پہلی نماز جماعت کہ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امامت کی اور امیر المومنین علیہ السلام اور حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا نے باجماعت نماز ادا کی۔

2۔ سن 60 ہجری کو نواسہ رسولؐ جان مدینہ امام حسین علیہ السلام نے مدینہ کو خیرباد کہا اور اپنے سفر شہادت کا آغاز کیا۔

ماہ رجب کا آخری دن

1۔ امام ابوحنیفہ کی بغداد میں وفات۔ سن 150 ہجری

۔ امام شافعی کی مصر میں وفات۔ سن 204 ہجری

خدا ہمیں ماہ رجب کی معرفت عطا فرمائے اور اس ماہ میں اپنی بندگی کی توفیق کرامت فرمائے۔ (ختم)

پوری میزائل طاقت استعمال نہیں ہوئی
وقت پڑنے پر دشمن پر قہر بن کر ٹوٹ پڑیں گے، جنرل شکارچی

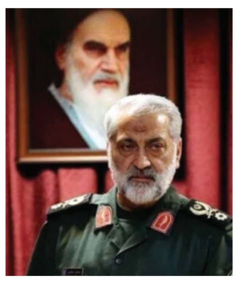

تہران۔ 23/ڈسمبر (مہر خبررساں ایجنسی رصدائے حسینی) ایرانی مسلح افواج کے سینئر ترجمان بریگیڈیئر جنرل ابوالفضل شکارچی نے کہا ہے کہ ملک کے بحری اور زمینی میزائل ہر ممکنہ منظرنامے کا مقابلہ کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں اور اصل میزائل طاقت ابھی تک استعمال نہیں کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ امریکی تیار کردہ دنیا کے سب سے جدید فضائی دفاعی نظام تھاڈ بھی ایرانی میزائلوں کو روکنے میں ناکام رہا، جبکہ تھاڈ سسٹم سے بہت سستا ایرانی فتاح میزائل عالمی جدید دفاعی نظاموں میں داخل ہونے میں کامیاب ہوئے۔ 12 روزہ جنگ کے دوران یہ میزائل اپنے اہداف کو درستگی سے نشانہ بنانے میں کامیاب رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کی فوجی سرگرمیاں تنازعات کے عروج کے دوران بھی متاثر نہیں ہوئیں اور گزشتہ 12 دنوں میں ملک کی فوجی قوت میں اضافہ ہوا، جبکہ بحری، زمینی اور رضاکارانہ قوتیں بھی بڑی حد تک غیر متحرک رہیں۔ ترجمان نے دشمن کی نئی حکمت عملی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل نے براہ راست فوجی تصادم کی بجائے میڈیا اور پروپیگنڈے کے ذریعے سرد جنگ کو ترجیح دی ہے تاکہ عوامی حوصلے کو کمزور کیا جاسکے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 13 جون 2025 کو اسرائیل نے ایران پر بلاجواز جارحیت کی، جس کے نتیجے میں 12 روزہ جنگ میں کم از کم 1,064 افراد شہید ہوئے جن میں فوجی کمانڈرز، جوہری سائنسدان اور عام شہری شامل تھے۔ ایران نے جوابی کارروائی میں اسرائیل اور امریکی فوجی مراکز پر مؤثر حملے کیے، جس کے بعد تل ابیب کو معاہدے کے لیے مجبور ہونا پڑا۔ جنرل شکارچی نے کہا کہ 12 روزہ جنگ کے دوران اسرائیل کو بھاری جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ فوجی کارروائیوں پر 12.2 ارب ڈالر خرچ ہوئے، معیشت اور کاروبار میں 21.4 ارب ڈالر کا خلل آیا، ایرانی حملوں سے 4.5 ارب ڈالر کے نقصان کے ساتھ نقل مکانی اور بحالی کے اخراجات پر 2 ارب ڈالر صرف ہوئے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ اسرائیل نہ صرف اقتصادی دباؤ میں تھا بلکہ فوجی اور سماجی طور پر بھی شدید متاثر ہوا۔ اس کے طویل مدتی اثرات بھی نمایاں ہیں، جن میں بجٹ خسارے، معیشت کی سست رفتاری، سیاحت کی زبوں حالی، ماہرین کی ملک سے ہجرت اور سرمایہ کاری کے اعتماد میں کمی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کا ایران کے خلاف 20 سالہ منصوبہ ناکام ثابت ہوا۔ تل ابیب کو مزید نقصان اور اقتصادی بحران سے بچنے کے لیے ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہونا پڑا۔ ایرانی فوج کی مضبوطی اور میزائل صلاحیتوں نے دشمن کی فوج کو تقریباً مفلوج کر دیا، جس سے واضح ہوگیا کہ ایران کی دفاعی تیاری اور فوجی قوت حقیقی معنوں میں کسی بھی خطرے کا سامنا کرنے کے قابل ہے۔

اسرائیل قابل اعتماد نہیں، تعلقات قائم نہیں کرسکتے

ریاض۔ 23/ڈسمبر (مہر خبررساں ایجنسی رصدائے حسینی) سابق سعودی انٹیلی جنس چیف سعودی عرب کے سابق انٹیلی جنس چیف اور شہزادہ ترکی بن فیصل نے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں سعودی عرب اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ فلسطین کے مسئلے کے منصفانہ اور دو ریاستی حل کے بغیر تل ابیب کے ساتھ تعلقات قائم کرنا ممکن نہیں۔ شہزادہ ترکی بن فیصل نے وضاحت کی کہ دو ریاستی حل پر عمل درآمد کے لیے ایک مضبوط اور قابل اعتماد طریقہ کار کی ضرورت ہے تاکہ فلسطین کی آزاد ریاست قائم کی جاسکے، جو عرب امن منصوبے کے تحت ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک اسرائیل کی جانب سے امن معاہدوں اور جنگ بندی کے وعدوں کی خلاف ورزیاں اور علاقے میں جارحانہ اقدامات کی وجہ اعتماد کے بجائے بداعتمادی پیدا ہو رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سعودی عرب اپنے فیصلے کسی ملک کے دباؤ میں نہیں بلکہ صرف اپنے قومی مفاد کی بنیاد پر کرتا ہے۔ محمد بن سلمان نے بھی امریکی قیادت کے سامنے اپنے موقف کا واضح اظہار کیا ہے۔ شہزادہ نے زور دیا کہ سعودی عرب اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر صرف اس وقت قائم کریگا جب فلسطین کا مسئلہ پرامن اور منصفانہ طریقے سے حل ہو جائے اور اسرائیل عالمی قوانین اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق عمل کرے۔

لندن میں فلسطین ایکشن کے اسیر کارکنوں کی رہائی کیلئے عوامی احتجاج

لندن۔23/ڈسمبر (ایجنسی) برطانوی دارالحکومت لندن میں عوامی سطح پر زبردست احتجاجی مظاہرے کیے گئے جن کا مقصد تنظیم فلسطین ایکشن کے ان کارکنوں کی رہائی کا مطالبہ کرنا تھا جو برطانوی جیلوں میں غیر معینہ مدت کے لیے بھوک ہڑتال پر ہیں اور اپنے غیر قانونی حراست کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ برطانوی دارالحکومت کے مرکزی مقام پکاڈیلی اسکوائر میں نمایاں احتجاج دیکھنے میں آیا، جہاں سویڈن کی معروف سماجی کارکن گریٹا تھونبرگ نے یکجہتی کا مظاہرہ کرنے والے مظاہرے کی قیادت کی۔ مظاہرین نے اسکوائر کو بند کر دیا اور تنظیم فلسطین ایکشن کے 8 کی بھوک ہڑتال کے خلاف آواز بلند کی۔ احتجاج کرنے کارکنوں کی فوری رہائی یا ان کے ساتھ باضابطہ مذاکرات حکومت کو ان کارکنوں کی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کا براہ برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر کے مقف کو شدید تنقید کا نشانہ گریز کرنا نہایت افسوسناک اور حیران کن ہے، خاص طور پر کارکنوں کی مسلسل حراست اور گذشتہ کئی ہفتوں سے جاری ان والوں نے نعرے لگائے جن میں بھوک ہڑتال کرنے والے کے دروازے کھولنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرین نے برطانوی راست ذمہ دار قرار دیا۔ سوشل میڈیا پر سرگرم کارکنوں نے بنایا اور کہا کہ ان کا انسانی یا ہمدردانہ بنیاد پر بھی مداخلت سے اس پس منظر میں کہ وہ ماضی میں انسانی حقوق کے وکیل رہ چکے ہیں۔ کارکنوں کا کہنا ہے کہ حکومت کی خاموشی ان اقدار سے صریح متصادم ہے جن کا دفاع کیر اسٹارمر وزیر اعظم بننے سے قبل کیا کرتے تھے۔ رپورٹس کے مطابق تنظیم فلسطین ایکشن کے آٹھ کارکنوں نے سنہ 2024 کے نومبر کی دوسری تاریخ کو کھلی مدت کی بھوک ہڑتال کا آغاز کیا تھا۔ یہ ہڑتال ان کی مسلسل حراست، ضمانت پر رہائی سے انکار اور برطانوی حکومت کی جانب سے قابض اسرائیل کی غزہ پر مسلط کردہ جنگ کی حمایت کے خلاف ہے۔ ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ یہ بھوک ہڑتال فلسطینی عوام کے خلاف جاری نسل کشی کو روکنے کے لیے دباؤ ڈالنے کا ذریعہ بھی ہے۔ گذشتہ دنوں بھوک ہڑتال کرنے والے کارکنوں کے قانونی نمائندوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ وزیر خارجہ اور وزیر انصاف ڈیوڈ لیمی کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے بھوک ہڑتال کرنے والے قیدیوں سے متعلق واضح سرکاری پالیسیوں کی خلاف ورزی کی ہے، خاص طور پر اس کے بعد کہ کئی ہفتے گزر جانے کے باوجود حکومت کی جانب سے کسی قسم کا سرکاری جواب یا رابطہ نہیں کیا گیا۔

گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال، جرائم کے رجحانات میں نمایاں تبدیلی

سائبر کرائم میں کمی، پراپرٹی جرائم اور دیگر آئی پی سی جرائم میں اضافہ، مجموعی جرائم میں معمولی فرق

سائبر آباد پولیس کمشنر موہنتی کا سالانہ پریس میٹ سے خطاب

حیدرآباد -23 -دسمبر (چوائس نیوز) سائبر آباد پولیس کمشنر مسٹر اویناش موہنتی نے آج سالانہ پریس میٹ میں انکشاف کیا کہ سال 2024 اور 2025 کے دوران درج کیے گئے قابلِ دست اندازی جرائم (Cognizable Offences) کے تقابلی اعداد و شمار کے مطابق دونوں برسوں میں مجموعی جرائم کی تعداد میں معمولی فرق دیکھنے میں آیا ہے، تاہم مختلف زمروں میں جرائم کے تناسب میں نمایاں تبدیلیاں ریکارڈ کی گئی ہیں۔ سال 2024 کے مجموعی جائزہ کے مطابق، کل مقدمات، 37,689 درج کیے گئے تھے۔ 2024 میں درج جرائم کی زمروں کے اعتبار سے تفصیل کچھ اس طرح ہے۔ سائبر کرائم: 32 فیصد، دیگر آئی پی سی جرائم (Other IPC): 17 فیصد، پراپرٹی سے متعلق جرائم: 12 فیصد، سڑک حادثات: 10 فیصد، خواتین کے خلاف جرائم: 8 فیصد، جسمانی جرائم (Bodily Offences): 6 فیصد، معاشی جرائم: 6 فیصد، ایکسائز ایکٹ: 5 فیصد، خصوصی و مقامی قوانین: 3 فیصد، این ڈی پی ایس (NDPS): 1 فیصد، اعداد و شمار سے واضح ہے کہ 2024 میں سائبر کرائم سب سے بڑا مسئلہ رہا، جو کل جرائم کا تقریباً ایک تہائی حصہ بنتا ہے۔ سال 2025 کے مجموعی جائزہ میں کل مقدمات 37,243 درج کیے گئے۔ 2025 میں جرائم کی درجہ بندی کچھ اس طرح درج کی گئی ہے۔ دیگر آئی پی سی جرائم (Other IPC): 22 فیصد، سائبر کرائم: 21 فیصد، پراپرٹی سے متعلق جرائم: 15 فیصد، سڑک حادثات: 12 فیصد، خواتین کے خلاف جرائم: 9 فیصد، جسمانی جرائم: 8 فیصد، معاشی جرائم: 6 فیصد، خصوصی و مقامی قوانین: 3 فیصد، ایکسائز ایکٹ: 3 فیصد، این ڈی پی ایس (NDPS): 1 فیصد۔ 2025 کے اعداد و شمار کے مطابق دیگر آئی پی سی جرائم پہلی پوزیشن پر آ گئے ہیں، جبکہ سائبر کرائم کے تناسب میں قابلِ ذکر کمی دیکھی گئی ہے۔ اہم تقابلی نکات کے اعتبار سے دیکھا جائے تب سائبر کرائم: 2024 میں 32 سے کم ہو کر 2025 میں 21، دیگر آئی پی سی جرائم: 17 سے بڑھ کر 22، پراپرٹی جرائم: 12 سے بڑھ کر 15، سڑک حادثات: 10 سے بڑھ کر 12، خواتین کے خلاف جرائم: 8 سے بڑھ کر 9، این ڈی پی ایس: دونوں برسوں میں 1 پر مستحکم۔ اعداد و شمار سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ اگرچہ مجموعی جرائم کی تعداد میں معمولی کمی واقع ہوئی ہے، تاہم جرائم کی نوعیت اور ترجیحات میں تبدیلی آئی ہے۔ سائبر کرائم میں کمی ایک مثبت اشارہ ہے، جبکہ پراپرٹی جرائم، سڑک حادثات اور دیگر آئی پی سی جرائم میں اضافہ قانون نافذ کرنیوالے اداروں کیلئے ایک نیا چیلنج بنتا جارہا ہیاس سالانہ پریس میٹ میں سائبر آباد پولیس کے سینئر افسران میں کمشنر آف پولیس سائبر آباد اویناش موہنتی، آئی پی ایس؛ جوائنٹ کمشنر آف پولیس (ٹریفک) سائبر آباد ڈاکٹر گجراو بھوپال، آئی پی ایس؛ ڈی سی پی مادھاپور ریتراج، آئی پی ایس؛ ڈی سی پی بالن agar کے۔ سریش کمار، آئی پی ایس؛ ڈی سی پی راجندر نگر یوگیش گوتم، آئی پی ایس؛ ڈی سی پی شمشاد آباد بی۔ راجیش؛ ڈی سی پی کرائمز متھیام ریڈی؛ ڈی سی پی اسپیشل برانچ وائی۔ وی۔ ایس۔ سدھیندر؛ ڈی سی پی ویمن اینڈ چلڈرن سیفٹی وِنگ سرجنا کرنام؛ ڈی سی پی ایس او ٹی شوبھن کمار؛ ڈی سی پی سائبر آباد سی اے آر ہیڈ کوارٹرز سنجیو؛ ڈی سی پی مادھاپور ٹریفک سائی منوہر؛ اور ڈی سی پی میڈچل ٹریفک رنجن رتن کمار شریک رہے۔ اس کے علاوہ ایڈیشنل ڈی سی پیز (اے ڈی سی پیز) اور دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے۔

ریونت ریڈی کا نفرت انگیز تقریر کیخلاف قانون لانے کا فیصلہ آئینی اقدار کی حفاظت: محمد علی شبیر

حیدرآباد۔ 23/ ڈسمبر (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت کے مشیر محمد علی شبیر نے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی کے اعلان کا خیر مقدم کیا کہ ریاست جلد ایک خصوصی قانون متعارف کرائے گی تاکہ نفرت انگیز تقریر کو روکا جا سکے اور مذہبی جماعتوں کے اراکین کی توہین کرنے والوں کو سزا دی جا سکے۔ شبیر علی نے کہا کہ یہ اقدام آئینی اقدار اور سماجی ہم آہنگی کے تحفظ کے لیے فیصلہ کن قدم ہے۔ شبیر علی نے میڈیا بیان میں کہا کہ تجویز کردہ قانون اظہارِ رائے کی آزادی اور ریاست کے عوامی نظم و ضبط برقرار رکھنے کے آئینی فریضے کے درمیان توازن قائم کرے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگرچہ آرٹیکل (a)(1)19 کے تحت اظہارِ رائے بنیادی حق ہے، لیکن آرٹیکل (2)19 کے تحت عوامی نظم، اخلاقیات اور بھارت کی خودمختاری و سالمیت کے تحفظ کے لیے اس پر مناسب پابندیاں عائد کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی شناخت کے غلط استعمال اور اشتعال انگیز زبان سماجی ہم آہنگی کے لیے خطرہ ہیں اور اس سلسلے میں واضح قانونی فریم ورک ضروری ہے تاکہ کسی بھی طبقہ کو جان بوجھ کر نشانہ نہ بنایا جا سکے، جو بدامنی، امتیاز یا تشدد کا سبب بن سکتا ہے۔ مشیر نے مزید کہا کہ آئین آرٹیکلز 25 سے 28 کے تحت مذہب کی آزادی کی ضمانت دیتا ہے اور مذہبی عقائد کی توہین یا ان کی تضحیک کسی بھی قسم سے اس ضمانت کو نقصان پہنچاتی ہے۔ شبیر علی نے بتایا کہ چیف منسٹر نے پہلے کہا تھا کہ تلنگانہ قانون سازی کے دوران دیگر ریاستوں بشمول کرناٹک کے قوانین سے رہنمائی حاصل کرے گا اور ریاست کی سماجی حقیقت کے مطابق قانون تیار کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون کا مقصد کسی بھی طرح کی جائز تنقید کو دبانا نہیں بلکہ مذہب کی توہین، نفرت پھیلانے یا کمیونٹیز میں دشمنی پیدا کرنے والے ارادوں کو روکنا ہے۔ شبیر علی نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کے خدشات کو قانون سازی کے دوران بحث اور حفاظتی اقدامات کے ذریعے حل کیا جائے گا، نہ کہ قانون کے تصور کی مخالفت کرکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ قانون اقلیتوں اور کمزور طبقات میں عوامی اعتماد کو مضبوط کرے گا اور اس بات کی ضمانت دے گا کہ ریاست نفرت انگیز بیانیے کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرے گی۔ شبیر علی نے یقین دلایا کہ تلنگانہ اسمبلی بل پر ذمہ داری کے ساتھ غور کرے گی اور قانون نافذ ہونے کے بعد ریاست کے سیکولر اور آئینی اصولوں کے عزم کو مضبوط پیغام دیا جائے گا کہ اظہار رائے کا حق نفرت یا عدم برداشت پھیلانے کے لیے استعمال نہیں ہوسکتا۔

محکمہ ریونیو، رجسٹریشن اور سروے کو بھو بھارتی پورٹل کے تحت متحد کیا جائیگا

جائزہ اجلاس سے وزیر پی سرینواس ریڈی کا خطاب

حیدرآباد - 23 -دسمبر (چوائس نیوز) ریاست میں اراضی سے متعلق نظام کو شفاف، تیز رفتار اور عوام دوست بنانے کے مقصد سے محکمہ ریونیو، محکمہ رجسٹریشن اور محکمہ سروے کو ایک ہی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر لایا جائے گا اور انہیں بھو بھارتی پورٹل کے ساتھ مکمل طور پر مربوط کیا جائے گا۔ یہ بات ریاستی وزیر برائے ریونیو، ہاسنگ و اطلاعات و تعلقاتِ عامہ جناب پونگولیتی سرینواس ریڈی نے کہی۔ انہوں نے بتایا کہ اس جدید اور مربوط نظام کو آئندہ جنوری تک عوام کے لیے دستیاب کر دیا جائے گا۔ وزیر موصوف نے نامپلی میں واقع سی سی ایل اے (CCLA) دفتر کا اچانک معائنہ کیا اور بعد ازاں ایک جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ اس موقع پر انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ دفتر کو کارپوریٹ معیار کے مطابق جدید بنایا جائے اور اس میں واضح بہتری نظر آنی چاہیے۔ بھو بھارتی پورٹل کے تحت مربوط نظام کے ذریعے کسانوں اور عام شہریوں کو ایک ہی کلک پر زمین سے متعلق تمام معلومات دستیاب ہوں گی۔ ان میں رجسٹریشن، میوٹیشن، مارکیٹ ویلیو، آر او آر (ریکارڈ آف رائٹس)، دیہات اور سروے نقشے، نالہ آرڈرز اور فیڈ بیک کی سہولت شامل ہے۔ اس پورٹل تک رسائی آدھار سے منسلک موبائل لاگ اِن کے ذریعے ممکن ہوگی۔ اس کے علاوہ ہر سروے نمبر کیلئے ایک علیحدہ ڈیجیٹل نقشہ بھی متعارف کرایا جائے گا۔ وزیر نے مزید بتایا کہ ریاست بھر میں نئے تحصیلدار دفاتر کے لیے یکساں ماڈل ڈیزائن تیار کیے جائیں گے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ اس جائزہ اجلاس میں ریونیو سکریٹری جناب ڈی ایس لوکیش کمار، انسپکٹر جنرل اسٹامپس و رجسٹریشن جناب راجیو گاندھی ہنومنتھو، سی سی ایل اے انچارج سکریٹری جناب مندھا مکرند، این آئی سی کے اسٹیٹ انفارمیٹکس آفیسر جناب پرساد کے علاوہ سینئر عہدیداران جناب وجئے موہن، جناب کرشنا اور دیگر افسران نے شرکت کی۔

حیدرآباد میں طلبہ کا بہار کے وزیر اعلی کے خلاف مارچ

حیدرآباد۔ 23/ ڈسمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) بڑی تعداد میں طلبہ، جن میں کئی طالبات حجاب میں شامل تھیں، نے پیر کے روز آصف نگر میں ایک احتجاجی ریلی نکالی۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھار کھے تھے اور بہار کے وزیرِ اعلیٰ نتیش کمار کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے ان سے فوری عوامی معافی یا اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کیا۔ یہ احتجاج پٹنہ میں سامنے آنے والی اس ویڈیو کے بعد شروع ہوا۔ اس واقعے کو بڑے پیمانے پر خاتون کی عزتِ نفس اور آئینی حقوق کیخلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔

سڑک حادثات کی روک تھام کیلئے فٹ اوور برج کا مطالبہ

حیدرآباد۔ 23/ ڈسمبر (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) حیدرآباد کے علاقہ حیات نگر میں قومی شاہراہ پر مقامی افراد نے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ اس علاقہ میں سڑک حادثات اب روز کا معمول بن چکے ہیں جن میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ برہم شہریوں نے مطالبہ کیا کہ حیدرآباد۔ وجئے واڑہ ہائی وے پر پیدل چلنے والوں کی سہولت کے لئے فوری طور پر فٹ اوور برج تعمیر کیا جائے۔ اس احتجاج میں مقامی کارپوریٹرس نوجیون ریڈی اور نرسمہا ریڈی کے ساتھ ساتھ شاہراہ کے دونوں جانب واقع کالونیوں کے مکینوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ڈی سی پی نارتھ زون آفس میں ٹرانس جینڈر برادری کیساتھ اجلاس منعقد

حیدرآباد۔/23 ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ڈپٹی کمشنر آف پولیس نارتھ زون کی جانب سے نارتھ زون کی حدود میں رہائش پذیر اور سرگرم ٹرانس جینڈر برادری کے افراد کے ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اس اجلاس میں تقریباً 25 ٹرانس جینڈر افراد نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران شرکا نے ٹرانس جینڈر برادری کو درپیش مختلف مسائل سے آگاہ کیا، جن میں سماجی شمولیت کی کمی، محدود سماجی قبولیت اور روزگار کے محدود مواقع شامل تھے۔ اس کے علاوہ عوامی شکایات پر بھی گفتگو کی گئی، جن میں شادی بیاہ، گھر کے افتتاح (ہاؤس وارمنگ) اور دیگر تقریبات کے دوران برکت کے نام پر مبینہ طور پر بھاری رقوم کے مطالبے، عوام کو درپیش پریشانی اور خوف کا اظہار کیا گیا۔ ڈی سی پی نارتھ زون نے برادری کے افراد کو ترغیب دی کہ وہ مہارتوں کی ترقی (اسکل ڈیولپمنٹ)، نئے ہنر سیکھنے، خود روزگاری اختیار کرنے اور باوقار ذریعہ معاش اپنانے کے لیے آگے آئیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ برادری کی جائز شکایات کو متعلقہ سرکاری محکموں تک پہنچایا جائے گا تاکہ ضروری تعاون، فلاحی اقدامات اور بازآبادکاری کے منصوبوں پر عمل ہو سکے۔ شرکا نے مقامی افراد اور باہر سے آنے والوں کی شناخت میں درپیش مشکلات کی نشاندہی کی، جو شناختی کارڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے پیدا ہو رہی ہیں، اور مناسب شناختی دستاویزات کے اجرا کا مطالبہ کیا۔ بعض شرکا نے یہ بھی بتایا کہ انہیں ابھی تک ٹرانس جینڈر سرٹیفکیٹس موصول نہیں ہوئے، جس کے باعث سرکاری فلاحی اسکیموں سے استفادہ کرنے میں رکاوٹیں پیش آ رہی ہیں۔

جنرل منیجر ایس سی آر نے موسم سرما کے سیفٹی پروٹوکول کا جائزہ لیا

حیدرآباد۔ 23/ ڈسمبر (نیوز کلب) جنرل منیجر ساؤتھ سنٹرل ریلوے سنجے کمار سریواستو نے ریل نلائم میں منعقدہ ہفتہ وار تحفظ اجلاس میں موسم سرما کی تیاریوں کا جائزہ لیا، اور عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ریلوے پٹریوں کے پاس واقع جھاڑیوں کی صفائی کریں، تاکہ سگنل صاف طور پر دکھائی دے۔ انہوں نے عہدیداروں کو یہ بھی حکم دیا کہ نازک ترین مقامات کا جن میں پل، لیول کراسنگس اور اسٹیشن جانے کے راستے بھی شامل ہیں باقاعدگی کے ساتھ معائنہ کریں۔

تلنگانہ اسٹیٹ کمیشن برائے خواتین کا "NAARI NYAAY-HEAR HER OUT" پروگرام منعقد

حیدرآباد۔/ 23 ڈسمبر (سفیر نیوز) حکومتِ تلنگانہ کے زیرِ اہتمام تلنگانہ اسٹیٹ کمیشن برائے خواتین حیدرآباد (TSCFW) کی جانب سے ڈسٹرکٹ کلکٹر آفس لکڑی کا پل حیدرآباد میں ناری نیائے ہیر ہر آؤٹ (NAARI NYAAY-HEAR HER OUT) پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس پروگرام کی صدارت محترمہ نریلا شاردا چیئرپرسن تلنگانہ اسٹیٹ کمیشن برائے خواتین (TSCFW) نے کی اس پروگرام میں محترمہ شاہین افروز رکن تلنگانہ اسٹیٹ کمیشن برائے خواتین نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کا مقصد خواتین کے مسائل کو براہِ راست سننا، انہیں انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانا اور خواتین سے متعلق شکایات کے فوری ازالے کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ قائم کرنا تھا۔ کمیشن کی چیئرپرسن نریلا شاردا اور ممبر شاہین افروز نے اپنے خطاب میں کہا کہ خواتین کے وقار، تحفظ اور حقوق کے لیے کمیشن ہر ممکن اقدامات کرے گا اجلاس میں خواتین کی جانب سے پیش کی گئی شکایات کو بغور سنا گیا اور متعلقہ افسران کو فوری کارروائی کی ہدایات دی گئیں۔

لوک عدالت، ایک لاکھ پیچیدہ مقامات کا تصفیہ

حیدرآباد۔ 23/ ڈسمبر (نیوز کلب) سارے تلنگانہ میں قومی لوک عدالت کے دوران زائد از ایک لاکھ پیچیدہ مقامات کی یکسوئی کی گئی۔ اس طرح قانونی کشاکش میں مبتلا افراد کو راحت ملی اور سائبر جرائم کے شکار بننے والوں کے پیسوں کی واپسی ہوئی۔ پولیس کے بموجب ساری ریاست میں سائبر کرائم کیسیس کے 3763 تصفیئے ہوئے۔

ZAHRA (S.A) HEALTH CARE
(ADVANCED UNIT OF EYE CARE)
A CHARITABLE MEDICAL CENTRE
CATARACT SURGERY 4500/- ONLY
Dr. Parveen Kulsum Zaidi
MBBS, D.O.M.S (Ophthal)
(Spl. in Phaco Cataract Surgeries)
Facilities Available
1. Computerized Eye Checkup.
2. General ophthalmology services
3. CATARACT Surgery with Foldable Lens Rs. 4500/- Only
4. Phacoemulsification cataract surgery suture less
5. Phaco Surgery on Topical Anaesthesia
6. Senior Ophthalmologist
7. Senior Optometrist
8. Refractive Services
9. Contact Lens Services
10. Optical Store
11. Pharmacy
ALI ABBAS.M (OPTOM)
Ph.: 8121707108
AFFORDABLE PRICES FOR COMPLETE EYE CARE
22-7-526 Hauzat-ul-Mehdi-al-Ilmia,
Kamal Yar Jung Devedi Mir Alam Mandi, Hyderabad. T.S 500 002.
Hospital Timing 9:30 a.m to 6:00 p.m Sunday Close
Contact No. 9866548791, 8121707108

جرائم و حادثات

آمدنی سے زائد اثاثہ جات کیس میں ٹرانسپورٹ ڈپٹی کمشنر کشن نائک گرفتار

حیدرآباد۔23/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے ضلع محبوب نگر میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے ڈپٹی کمشنر کشن نائک کو اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) کے عہدیداروں نے گرفتار کرلیا۔ آمدنی سے زائد اثاثہ جات کے معاملے میں آج صبح 5 بجے سے مختلف مقامات پر دھاوے انجام دیئے گئے، جن کے دوران 12 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے غیر قانونی اثاثوں سے متعلق اسناد، دستاویزات اور سونا ضبط کیا گیا۔ جس کی کھلے عام مارکیٹ کی مالیت 200 کروڑ روپے بتائی گئی ہیاے سی بی نے کہا کہ حیدرآباد، نظام آباد اور کاماریڈی کے علاقوں میں غیر قانونی اثاثوں کی نشاندہی ہوئی ہے۔ حیدرآباد میں 6، نظام آباد میں تین اور نارائن کھیڑ میں تین مقامات پر دھاوے انجام دیئے گئے۔ نارائن کھیڑ میں 30 ایکڑ اور نظام آباد میں 10 ایکڑ اراضی سے متعلق غیر قانونی اثاثے سامنے آئے ہیں۔ اے سی بی کے مطابق پٹ مارکیٹ میں واقع اجیت گولڈ شاپ سے کشن نائک کے نام پر موجود سونا لاکر ضبط کیا گیا، جس میں ایک کلو سونا شامل ہے۔ اس کے علاوہ نظام آباد میں ایک بین الاقوامی ہوٹل اور اپارٹمنٹس سے متعلق دستاویزات بھی برآمد ہوئیں۔ دلسکھ نگر میں واقع کشن نائک کے رشتہ دار وجے کے مکان سے بھی متعدد اہم دستاویزات ضبط کی گئیں۔

سڑک حادثہ میں ہوم گارڈ سید عبدالستار جاں بحق

حیدرآباد۔23/ ڈسمبر (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) حیدرآباد کے ٹولی چوکی ٹریفک پولیس اسٹیشن سے وابستہ ہوم گارڈ 40 سالہ سید عبد الستار دلخراش سڑک حادثہ میں موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ یہ حادثہ پلر نمبر 192، پی وی این آر فلائی اوور کے نیچے اس وقت پیش آیا جب وہ صبح کی ڈیوٹی مکمل کئے جانے کے بعد اپنی بائیک پر حسن نگر میں واقع اپنی رہائش کی طرف جارہے تھے اطلاعات کے مطابق پیچھے سے آنیوالے ایک ڈی سی ایم گاڑی نے انہیں ٹکر ماردی، جسکے نتیجے میں انہیں سر میں شدید چوٹ لگی اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔

حیدرآباد پولیس کی بڑی کارروائی........

منشیات اسمگلنگ میں ملوث یوگنڈا کی شہری ملک بدر

حیدرآباد۔ 23/ ڈسمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) حیدرآباد سٹی پولیس نے منشیات کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے یوگنڈا کی ایک شہری کو گرفتار کر کے اس کے آبائی ملک واپس روانہ کر دیا ہے۔ یہ کارروائی حیدرآباد نارکوٹکس انفورسمنٹ وِنگ (H-NEW) کی جانب سے انجام دی گئی، جس کا مقصد قومی سلامتی کے لیے نقصان دہ سرگرمیوں کو روکنا ہے۔ ملک بدر کی گئی خاتون کی شناخت جولیانا وکٹر نابتیکا) عمر 27 سال (کے طور پر ہوئی ہے، جو کمپالا، جمہوریہ یوگنڈا کی رہنے والی ہے۔ پولیس کے مطابق جولیانا 12 فروری 2024 کو سیاحتی ویزا پر بھارت پہنچی تھیں اور ممبئی کے ہوائی اڈے پر اتریں۔ بھارت میں قیام کے دوران انہوں نے چینئی میں چار ماہ، ممبئی میں دو ماہ اور بنگلورو میں آٹھ ماہ قیام کیا۔ اسی دوران وہ دیگر غیر ملکی منشیات فروشوں کے رابطے میں آئیں اور آہستہ آہستہ بنگلورو اور حیدرآباد میں منشیات کی سپلائی اور اسمگلنگ میں ملوث ہوگئیں، جس کا مقصد آسانی سے پیسہ کمانا اور پرتعیش زندگی گزارنا بتایا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ جولیانا کا سیاحتی ویزا 18 جنوری 2025 کو ختم ہو چکا تھا، جبکہ ان کا پاسپورٹ 31 اکتوبر 2033 تک کارآمد ہے۔ ویزا کی مدت ختم ہونے کے باوجود وہ بھارت میں غیر قانونی طور پر مقیم رہیں اور منشیات سے متعلق غیر قانونی سرگرمیوں میں شامل رہیں۔ جولیانا کو ٹولی چوکی پولیس اسٹیشن حدود میں مشتبہ منشیات فروشوں کے ساتھ گھومتے ہوئے H-NEW ٹیم نے گرفتار کیا۔ پوچھ تاچھ کے دوران وہ اپنے قیام سے متعلق کوئی درست دستاویز پیش نہ کرسکیں اور بعد میں انہوں نے ویزا ختم ہونے کے باوجود بھارت میں قیام کرنے کا اعتراف بھی کیا۔ بعد ازاں حیدرآباد نارکوٹکس انفورسمنٹ وِنگ نے فارینرز ریجنل رجسٹریشن آفس (FRRO)، حیدرآباد کی مدد سے ان کی ملک بدری کا عمل مکمل کیا۔ ان کے لیے ایگزٹ پرمٹ حاصل کیا گیا، بھارت میں دوبارہ داخلے پر پابندی عائد کی گئی اور راجیو گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ، حیدرآباد سے سفر کا انتظام کیا گیا۔ 21 دسمبر 2025 کو علی الصبح 4 بجے H-NEW کی ایک ٹیم نے، جس کی قیادت انسپکٹر جی ایس ڈینیل کر رہے تھے، جولیانا وکٹر نابتیکا کو بحفاظت یوگنڈا روانہ کیا، جس سے قومی سلامتی کے لیے نقصان دہ سرگرمیوں کو بروقت روکا جا سکا۔ منشیات سے متعلق کسی بھی اطلاع کے لیے حیدرآباد نارکوٹکس انفورسمنٹ وِنگ کی ہیلپ لائن 8712661601 پر رابطہ کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ پولیس نے شہریوں سے تعاون کی درخواست کرتے ہوئے کہا ہے کہ آیئے مل کر حیدرآباد کو منشیات سے پاک شہر بنائیں۔

پرائیویٹ ٹراویلس بس الٹ گئی

حیدرآباد۔23/ ڈسمبر (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ کے سنگاریڈی ضلع کے کوہیر منڈل کے چنتل گھاٹ کے قریب این ایچ 65 پر منگل کی صبح ایک پرائیویٹ ٹراویلس بس بے قابو ہو کر الٹ گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ آگے جا رہی بس کو بچانے کی کوشش میں یہ حادثہ پیش آیا۔ بس کرناٹک سے حیدرآباد جا رہی تھی۔ حادثے کے بعد زوردار آواز سن کر مقامی لوگ فوری طور پر موقع پر پہنچ گئے۔ بس میں سوار مسافر شدید خوف و ہراس کا شکار ہوگئے اور مدد کے لیے چیخ و پکار کرنے لگے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس، ہائی وے عملہ اور مقامی افراد نے مل کر مسافروں کو ایک ایک کر کے بس سے باہر نکالا۔ حادثے کے وقت بس میں 36 مسافر سوار تھے۔ اس واقعہ میں دو مسافر زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر مقامی اسپتال منتقل کر کے علاج فراہم کیا گیا۔ پولیس کے مطابق بس تیز رفتاری کے باعث بے قابو ہو کر حادثے کا شکار ہوئی۔

ضلع سنگاریڈی کے منڈل مگڑم پلی کے گرام پنچائیت اورنگ نگر کے نومنتخب سرپنچ جاوید پٹیل کی حلف برداری تقریب

ظہیر آباد۔/23 ڈسمبر (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) ضلع سنگاریڈی کے مگڑم پلی منڈل کے گرام پنچائیت اورنگ نگر کے نومنتخب سرپنچ محمد جاوید پٹیل کو اورنگ نگر پنچائیت سکریٹری نوین کمار نے باحیثیت سرپنچ اللہ کے نام پر اور ڈپٹی سرپنچ بالامنی کو ایشور کے نام پر حلف دلایا۔ اسطرح وارڈز ممبران کی حیثیت سے دیوپا، گوراما، پدمما نے ایشور کے نام پر اور محمد فیروز پاشاہ، محمد افسر، ریحانہ بیگم، محمد الطاف نے اللہ کے نام پر حلف لیا۔ اس موقع پر مخاطب کرتے ہوئے نومنتخب سرپنچ محمد جاوید پٹیل نے کہا وہ گرام پنچائیت اورنگ نگر کے تمام ہندو مسلم اور عیسائی سبھی کو انہیں اکثریت سے ووٹ دے کر سرپنچ کے طور پر منتخب کرنے پر اظہار تشکر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ گرام پنچایت اورنگ نگر کو درکار بنیادی و ترقیاتی کاموں کی ارباب مجاز سے نمائندگی کرتے ہوئے یکسوئی کرنے کی ہر ممکن کوشش کرینگے۔ اس موقع پر جاوید پٹیل سرپنچ، نائب سرپنچ بالامنی شیکھر، پانڈورنگ ریڈی، ذاکر پٹیل، محمد حسین خان، نرسمہا ریڈی، محمد مہتاب خداوند، وینکٹ ریڈی، محمد حنیف، سداپا ایکس سرپنچ، محمد میاں پٹیل، ایم انو رادھیکا، ایا ایشور ریڈی، رفیع میاں خداوند، اے بکا ریڈی، جاوید پٹیل، محمد سلیم احمد، اے سدرشن ریڈی، محمد ملتانی، محمد اعجاز محصلدار، محمد مستان، محمد علی، محمد مستان کے علاوہ اورنگ نگر گرام پنچایت کے عوام کی کثیر تعداد شامل تھی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
پرانے شہر کی مشہور و معروف
ہوٹل چوائس
جس کا ذائقہ لاجواب ہوٹل چوائس کی
اسپیشل چکن بریانی آپ کی منتظر
HOTEL CHOICE
Near Ajwa Hotel Purani Haveli,
Darulshifa, Hyderabad.
Cell : 9848825887

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
AL MOHSIN
TOURS & TRAVELS
الحمدللہ کوٹہ مل چکا ہے۔
بکنگ کا آغاز ہو چکا۔ عجلت کیجئے
Salarjung Complex, Dewan Devdi, Hyd.-02
Tel:9246338123, 9347941810, 8424834617

کسانوں کی فلاح و بہبود کانگریس حکومت کا بنیادی مقصد

پارٹی کاشتکاروں کی عزت نفس کے تحفظ کیلئے پرعزم: مہیش کمار گوڑ

حیدرآباد۔23/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) صدر تلنگانہ کانگریس مہیش کمار گوڑ نے کہا ہے کہ ملک کو اناج فراہم کرنے والا کسان ہی ملک کی اصل ریڑھ کی ہڈی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی محنت اور قربانیاں ملک کی ترقی کی بنیاد ہیں۔ قومی یوم کسان کے موقع پر انہوں نے ٹی پی سی سی کی جانب سے ملک بھر کے کسانوں کو مبارکباد پیش کی اور ان کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کانگریس پارٹی ہمیشہ کسانوں کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور ان کے حقوق کے لئے وہ مسلسل جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کسانوں کے قرض معافی، رعیتو بھروسہ، مناسب قیمتوں اور آبپاشی کے حقوق کو یقینی بنانے کے لئے عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کسانوں کے مسائل کو مکمل طور پر نظرانداز کرنے پر بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ کھاد، بیج اور ڈیزل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے کسانوں کو شدید مالی مشکلات میں ڈال دیا ہے اور کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا بی جے پی کا وعدہ محض الفاظ تک محدود رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ میں برسرِ اقتدار آنے کے بعد کانگریس حکومت نے کسانوں کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دی ہے۔ رعیتو بھروسہ اسکیم کے نفاذ اور آبپاشی کے منصوبوں کی بحالی کے ذریعہ کسانوں میں اعتماد پیدا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کسانوں کی فلاح و بہبود کانگریس حکومت کا بنیادی مقصد ہے اور پارٹی کسانوں کی عزتِ نفس کے تحفظ کے لئے پرعزم ہے۔ اس اصول کا اعادہ کرتے ہوئے کہ کسان خوشحال ہوگا تو ملک خوشحال ہوگا، مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ کانگریس اسی ویژن کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔

تلنگانہ کے نئے سرپنچوں، نائب سرپنچوں کو وزیراعلی کی مبارکباد

حیدرآباد۔23/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میں حال ہی میں مکمل ہونے والے پنچایت انتخابات کے بعد نومنتخب سرپنچوں، نائب سرپنچوں اور وارڈ ارکان نے اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ اس موقع پر وزیراعلی اے ریونت ریڈی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (ٹویٹر) کے ذریعہ تمام نئے نمائندوں کو مبارکباد پیش کی۔ وزیراعلی نے اپنے پیام میں کہا سرپنچ، نائب سرپنچ اور وارڈ ممبر کے طور پر ذمہ داریاں سنبھالنے والے تمام بھائیوں اور بہنوں کو میری طرف سے دلی مبارکباد۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ بہترین طرز حکمرانی کے ذریعہ اپنی پنچایتوں کو مثالی دیہاتوں میں بدل دیں گے اور عوام کا اعتماد اور پیار حاصل کریں گے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں تین مرحلوں میں منعقد ہونے والے پنچایت انتخابات میں برسراقتدار کانگریس پارٹی کے تائیدی امیدواروں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ کانگریس نے تقریباً دوتہائی نشستوں پر کامیابی حاصل کی ہے جسے پارٹی قائدین عوامی سطح پر اپنی حکومت کی پالیسیوں پر مہر تصدیق قرار دے رہے ہیں۔ دیہی عوام کی جانب سے ملنے والی اس بڑی تائید کے بعد کانگریس کی قیادت کافی پراعتماد نظر آ رہی ہے۔

نواب سید عبدالوہاب صاحب کے پوتے و نواب ابوالحسن شبر صاحب کے فرزند نواب سید ابوالقاسم الحسینی کے ولیمہ تقریب کے موقع پر کشش پیلیس شمس آباد میں لی گئی تصویر میں نوشہ کے ہمراہ حجتہ الاسلام مولانا سید تقی رضا عابدی صاحب، جناب سید جعفر حسین ایڈیٹر روزنامہ صدائے حسینی، حجتہ الاسلام مولانا حسین صاحب (پونے)، حسین صاحب (پونے)، جنابِ میر مہدی علی خاں دلہن کے والد نواب علی حسن خان جناب مصطفی علی خان ،اور دیگر دیکھے جاسکتے ہیں۔

اب تلنگانہ میں بھی ہوگا ایس آئی آر، چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کیا اعلان

حیدرآباد۔23/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ بھارت کی اگلی ریاست ہوگی جہاں ووٹر لسٹ کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کی جائے گی۔ اس بات کا اعلان پیر کے روز چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کیا۔ یہ اقدام ملک بھر میں صاف، شفاف اور غلطیوں سے پاک انتخابی فہرستوں کو یقینی بنانے کی قومی کوششوں کا حصہ ہے، جس کا مقصد ڈپلیکیٹ اور فرضی ووٹروں کے ناموں کو ہٹانا ہے۔ حیدرآباد میں بوتھ لیول افسران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، جو رویندر بھارتی آڈیٹوریم میں منعقد ہوا، چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ تلنگانہ سے توقع ہے کہ وہ ووٹر لسٹ کی تطہیر میں ایک نیا معیار قائم کرے گا، جیسا کہ اس سے قبل بہار میں حاصل کیا گیا تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ صاف ووٹر لسٹ آزاد اور منصفانہ انتخابات کی بنیاد ہے اور اسپیشل انٹینسیو ریویژن جمہوریت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ اسپیشل انٹینسیو ریویژن عام سالانہ نظرثانی کے مقابلے میں کہیں زیادہ سخت اور جامع عمل ہے۔ اس کے تحت گھر گھر جا کر ووٹروں کی تصدیق کی جائے گی، دستاویزات کی سخت جانچ ہوگی، ووٹروں سے براہ راست بات چیت کی جائے گی اور ڈپلیکیٹ، جعلی اور غیر موجود ووٹروں کے نام فہرست سے حذف کیے جائیں گے۔ الیکشن حکام کے مطابق اس عمل کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ووٹر لسٹ میں صرف اہل ووٹر ہی شامل رہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق تلنگانہ میں ہر بوتھ لیول افسر اوسطاً تقریباً 930 ووٹروں کی ذمہ داری سنبھالے گا۔ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ شفافیت کے ساتھ شمولیت کو بھی یقینی بنایا جائے اور اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ کوئی بھی حقیقی ووٹر فہرست سے باہر نہ رہ جائے۔ اس بڑے پیمانے پر ہونے والا عمل اس مشق کی سنجیدگی کو ظاہر کرتا ہے۔ الیکشن کمیشن کے ذرائع کا کہنا ہے کہ تلنگانہ کو اسپیشل انٹینسیو ریویژن کے لیے اس کی مضبوط ڈیجیٹل بنیاد، 2023 کے اسمبلی انتخابات کے بعد نسبتاً سیاسی استحکام اور تربیت یافتہ انتخابی عملے کی دستیابی کے سبب منتخب کیا گیا ہے۔ ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر سی سدرشن ریڈی پہلے ہی ابتدائی تیاریوں کا آغاز کر چکے ہیں تاکہ ووٹروں میں کسی قسم کی الجھن پیدا نہ ہو۔ اس اعلان کے بعد ریاست میں سیاسی بحث بھی شروع ہوگئی ہے۔ کانگریس اور دیگر علاقائی جماعتوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اس عمل کے دوران ووٹروں کے اخراج کا امکان پیدا ہوسکتا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں کو اندیشہ ہے کہ غریب شہری، بغیر دستاویزات کے اقلیتی طبقات اور مہاجر مزدوروں کو دستاویزات پیش کرنے میں مشکلات پیش آ سکتی ہیں، جس سے ان کے حقِ رائے دہی پر اثر پڑ سکتا ہے۔ ریاستی حکومت، جس کی قیادت وزیراعلی ریونت ریڈی کر رہے ہیں، صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ چونکہ حکومت اس وقت فلاحی اسکیموں پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے، اس لیے ووٹر بیس میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ کو سیاسی طور پر حساس سمجھا جا رہا ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ تلنگانہ میں ووٹر لسٹ کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن آنے والے مہینوں میں ایک بڑا سیاسی موضوع بن سکتی ہے۔ جیسے جیسے تلنگانہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے لیے آگے بڑھ رہا ہے، الیکشن حکام کا اصرار ہے کہ یہ عمل مکمل انصاف اور شفافیت کے ساتھ انجام دیا جائے گا۔ تاہم، سیاسی کشیدگی کے پیش نظر یہ ووٹر لسٹ نظرثانی عوامی اور سیاسی نگرانی کے مرکز میں رہنے کی توقع ہے۔

تلنگانہ میں سردی کی لہر میں روز بروز اضافہ

حیدرآباد۔23/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میں سردی کی لہر میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور ریاست کے کئی اضلاع میں درجہ حرارت پہلے ہی گر چکا ہے۔ محکمہ موسمیات نے انتباہ جاری کیا ہے کہ آئندہ دو سے تین دنوں میں سردی کی شدت میں اضافہ ہوگا۔ ابھی موسم سرما کا آغاز ہوئے زیادہ عرصہ نہیں گزرا لیکن درجہ حرارت میں تیزی سے آتی کمی نے عوام کو صبح اور شام کے وقت گھروں میں محصور ہونے پر مجبور کر دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ریاست کے کئی حصوں میں اقل ترین درجہ حرارت معمول سے 3 سے 4 ڈگری سیلسیس کم رہنے کا امکان ہے۔ شدید سردی اور گھنی کہر کے پیش نظر کئی اضلاع کے لئے اورنج اور ایلو الرٹ جاری کئے گئے ہیں۔ خاص طور پر شمالی، مغربی اور وسطی تلنگانہ کے اضلاع میں سرد ہوائیں چلنے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ پٹن چیرو میں درجہ حرارت 6.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جبکہ عادل آباد میں 8.2، میدک میں 8.8، راجندر نگر میں 10.5، ہنمکنڈہ میں 11.5، نظام آباد میں 12.5 اور حیدرآباد میں 13.2 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت درج کیا گیا۔ نلگنڈہ، کھمم اور محبوب نگر جیسے اضلاع میں بھی درجہ حرارت 13 سے 15 ڈگری کے درمیان رہا۔

2 سینئر حکام کو ایڈیشنل ڈی جی کے عہدہ پر ترقی

حیدرآباد۔23/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت نے دو سینئر آئی پی ایس افسران کو ترقی دینے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ 2001 بیاچ کے اکون سبھر وال اور سدھیر بابو کو ترقی دی گئی ہے۔ حکومت نے ان دونوں کو ایڈیشنل ڈی جی کے عہدے پر ترقی دینے کے احکامات جاری کیے ہیں۔

حائیڈرا نے پرگتی نگر میں امبیر چیروو کو دی ایک نئی زندگی

حیدرآباد۔23/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کے پرگتی نگر) امبیر (چیروو کو اس کی اصل شناخت واپس دلانے کے لیے حائیڈرا نے بڑے پیمانے پر صفائی اور تحفظ مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ کبھی پرندوں کی چہچہاہٹ اور خوشگوار ماحول کے لیے مشہور یہ جھیل وقت کے ساتھ بدبو اور گندگی کا مرکز بن گئی تھی، جس کے بعد مقامی لوگوں کی شکایات پر حائیڈرا میدان میں اتری۔ تقریباً 169 ایکڑ پر پھیلی پرگتی نگر چیروو کے اطراف میں غیر قانونی طور پر کوڑا کرکٹ اور جانوروں کے فضلے کی ڈمپنگ کی جارہی تھی۔ جھیل کے بیچ سے گزرنے والی سڑک کے دونوں جانب مرغی، گوشت اور مچھلی فروخت کرنے والوں کی جانب سے فضلہ پھینکے جانے کے باعث نہ صرف شدید بدبو پھیل رہی تھی بلکہ پانی کا ذریعہ بھی آلودہ ہو رہا تھا۔ حائیڈرا نے پیر کے روز جھیل کے کناروں پر جمع کچرے کو ہٹانے کا کام شروع کیا۔ اب تک تقریباً 30 ٹرک کچرا صاف کیا جا چکا ہے جبکہ مزید 30 ٹرک کچرا نکالے جانے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ حکام کے مطابق ایک سے دو دن میں پورے علاقے کی صفائی مکمل کرلی جائے گی۔ جھیل کو آئندہ گندگی سے محفوظ رکھنے کے لیے حائیڈرا نے سخت اقدامات کا فیصلہ کیا ہے۔ کوڑا پھینکنے سے روکنے کے لیے جھیل کے اطراف فینسنگ لگائی جائے گی، سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جا رہے ہیں اور مسلسل نگرانی کی جائے گی۔ اب تک چار گاڑیوں کو پکڑ کر مقدمات بھی درج کیے جا چکے ہیں۔ اس مہم میں مقامی عوام اور سماجی تنظیموں نے بھی حائیڈرا کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ مقامی رہائشیوں نے جھیل کے تحفظ کے لیے گوشت اور مرغی کی دکانوں کو جھیل کے قریب سے منتقل کرنے کی تجویز دی ہے تاکہ جانوروں کا فضلہ دوبارہ یہاں نہ پھینکا جا سکے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ یہ جھیل کبھی علاقے کی پہچان تھی اور اب دوبارہ صاف ستھرا ماحول دیکھنے کو ملے گا۔ مقامی لوگوں نے حائیڈرا کے اقدام کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ آنے والے دنوں میں پرگتی نگر چیروو ایک بار پھر صاف، خوشگوار اور قدرتی حسن سے بھرپور منظر پیش کرے گی۔

امراوتی کوانٹم ویلی کے طور پر جدید تحقیق کا عالمی مرکز بنے گی: چندرابابو

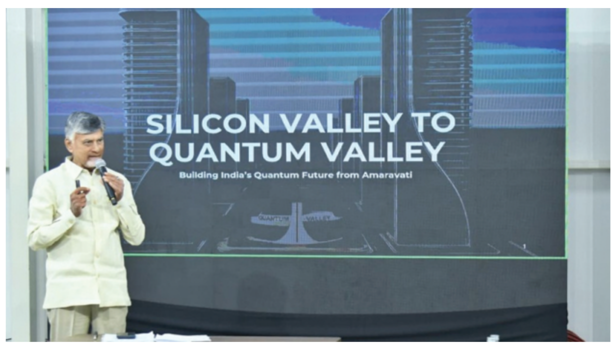

وجئے واڑہ۔ 23/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آندھراپردیش کے وزیراعلی این چندرابابو نائیڈو نے کہا ہے کہ موجودہ دور میں پوری دنیا کی نظریں کوانٹم ٹیکنالوجی پر لگی ہوئی ہے اور مستقبل میں امراوتی کوانٹم ویلی کے طور پر جدید تحقیق کا عالمی مرکز بنے گی۔ ہزاروں ٹکنالوجی طلبہ کے ساتھ آن لائن منعقدہ کوانٹم ٹاک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلی نے کہا کہ کوانٹم کمپیوٹنگ آنے والے وقت میں زندگی کے ہر شعبہ میں انقلاب برپا کردے گی۔ یہ پروگرام کیوبٹ اور وائسر جیسے اداروں کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ اپنے خطاب کے دوران وزیراعلی نے معاشی تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ چین نے 1970 میں معاشی اصلاحات شروع کیں جبکہ ہندوستان میں یہ اصلاحات 1991 میں آئیں جس کے بعد ملک نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ سبز انقلاب نے ملک کی تقدیر بدل دی اور ہندوستان اناج کے معاملہ میں خودکفیل بن گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں عام آدمی کی فلاح و بہبود اور بااختیار بنانے کے مقصد سے بڑی اصلاحات لائی جارہی ہیں۔ ریاست کی ترقی کے منصوبوں پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ وشاکھاپٹنم میں بڑی تعداد میں آئی ٹی کمپنیاں آ رہی ہیں اور مستقبل میں یہ شہر نالج اکانومی اور ٹیکنالوجی کا اہم مرکز بنے گا۔ اس کے علاوہ انہوں نے تروپتی میں ایک اسپیس سٹی قائم کرنے کے منصوبہ کا بھی ذکر کیا تاکہ ریاست کو جدید ٹکنالوجی کے نقشہ پر نمایاں مقام دلایا جاسکے۔

طیارہ میں بم کی جھوٹی اطلاع سے سنسنی

حیدرآباد۔23/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کے راجیو گاندھی انٹرنیشنل ایرپورٹ پر اس وقت سنسنی پھیل گئی جب لندن سے آنے والی برٹش ایرویز کے طیارہ کو بم سے اڑانے کی دھمکی آمیز ای میل موصول ہوئی۔ ذرائع کے مطابق لندن سے حیدرآباد کے لئے روانہ برٹش ایرویز کے طیارہ میں 200 سے زائد مسافر سوار تھے۔ جیسے ہی حکام کو بم کی اطلاع پر مبنی ای میل موصول ہوا، پائلٹ نے فوری طور پر پروٹوکول کے تحت طیارہ کو شمس آباد ایئرپورٹ پر بحفاظت لینڈ کروایا۔ طیارہ کی لینڈنگ کے فوراً بعد تمام مسافروں کو بحفاظت نیچے اتارا گیا اور ایرپورٹ کے ایک الگ حصہ میں منتقل کر دیا گیا۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بم ڈسپوزل اسکواڈ اور سیکورٹی عملہ نے طیارہ کو اپنے گھیرے میں لے لیا۔ اس وقت بم اسکواڈ کے عملہ کی جانب سے پورے طیارہ اور مسافروں کے سامان کی باریک بینی سے تلاشی لی گئی۔

بنگلہ دیش میں ہندوں پر حملوں کے خلاف حیدرآباد میں وی ایچ پی کا احتجاج

حیدرآباد۔23/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بنگلہ دیش میں اقلیتی ہندوں پر مبینہ حملوں کے خلاف حیدرآباد کے کتہ پیٹ میں وشوا ہندو پریشد اور دیگر ہندو تنظیموں کی جانب سے بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر وی ایچ پی کے قومی نمائندے ششی دھرنے کہا کہ بنگلہ دیش میں ہندوں پر غیر انسانی حملے ہو رہے ہیں اور ان کے تحفظ کے لیے بھارتی حکومت کو سخت اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے پڑوسی ملک میں ہندو سماج کو درپیش مبینہ مظالم پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ ششی دھرنے الزام عائد کیا کہ شہرِ حیدرآباد میں بڑی تعداد میں بنگلہ دیشی درانداز اور روہنگیا مقیم ہیں۔

ٹی بی کی روک تھام کیلئے بھارت بائیوٹیک کی موثر ویکسین

حیدرآباد۔ 23/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) کورونا کی ویکسین تیار کر کے دنیا بھر میں نام کمانے والی حیدرآباد کی سرکردہ فارما کمپنی بھارت بائیوٹیک اب ایک اور بڑی کامیابی حاصل کرنے کے لئے تیار ہے۔ کمپنی اب ایک ایسی بیماری کی ویکسین لانے کی کوشش کر رہی ہے جو ہر سال لاکھوں افراد کی جان لے لیتی ہے۔

تلنگانہ میں زمین سے متعلق خدمات ہونگی تیز اور شفاف

ریونیو، رجسٹریشن اور سروے محکمے اب ہوں گے ایک ہی پلیٹ فارم پر دستیاب

حیدرآباد۔23/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میں زمین کے انتظامی نظام کو جدید اور مؤثر بنانے کی جانب ایک بڑے اصلاحی قدم کے تحت وزیرِ ریونیو پونگولیتی سرینواس ریڈی نے اعلان کیا ہے کہ ریونیو، اسٹامپس اینڈ رجسٹریشن اور سروے محکموں کو بھو بھارتی پورٹل کے نام سے ایک ہی مربوط ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر لایا جائے گا۔ یہ نیا نظام جنوری 2026 سے عوام کیلئے دستیاب ہوگا۔ اس سے زمین سے متعلق خدمات کو تیز، شفاف اور عوام دوست بنایا جائے گا، جس سے بالخصوص کسانوں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ بھو بھارتی پورٹل ایک متحدہ لینڈ ریکارڈ سسٹم ہوگا جس کے ذریعے زمین سے متعلق تمام معلومات ایک ہی پلیٹ فارم پر دستیاب ہوں گی۔ اس پورٹل کے تحت رجسٹریشن کی تفصیلات، میوٹیشن ریکارڈ، زمین کی مارکیٹ ویلیو، گاں اور سروے نقشے، نالا (NALA) احکامات، ریکارڈ آف رائٹس (ROR)، لے آؤٹ منظوری اور عوامی فیڈ بیک جیسی سہولتیں صرف ایک کلک پر حاصل کی جاسکیں گی، جس سے زمین کی خرید و فروخت اور دیگر لین دین زیادہ آسان اور قابلِ اعتماد ہو جائے گا۔ یہ پورٹل آدھار سے منسلک موبائل لاگ اِن کے ذریعے استعمال کیا جا سکے گا، جس سے سکیورٹی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی ہر سروے نمبر کی ڈیجیٹل میپنگ کی جائیگی تاکہ زمین کے تنازعات کو کم کیا جا سکے، ریکارڈ کی درستگی بہتر ہو اور لین دین کا عمل ہموار بنایا جا سکے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ نیا سافٹ ویئر غلطیوں سے پاک اور چھیڑ چھاڑ سے محفوظ ہوگا اور اس میں عوامی سہولت کو اولین ترجیح دی جائیگی۔ وزیرِ ریونیو نے یہ اعلان نمپلی میں واقع سی سی ایل اے دفتر کے اچانک معائنے کے بعد کیا، جہاں انہوں نے اعلی عہدیداروں کے ساتھ جائزہ اجلاس بھی منعقد کیا۔ انہوں نے دفتر کی موجودہ کارکردگی پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے ہدایت دی کہ اسے کارپوریٹ معیار کے مطابق جدید بنایا جائے اور کہا کہ انکے اگلے دورے سے قبل واضح بہتری نظر آنی چاہیے۔ پرانے مسائل کی جانب توجہ دلاتے ہوئے پونگولیتی سرینواس ریڈی نے کہا کہ حکومت کی جانب سے کئی دہائیاں قبل حاصل کی گئی زمینیں اب بھی نجی افراد کے نام پر درج ہیں، جو تشویشناک امر ہے۔ انہوں نے ریکارڈ کی فوری اصلاح کی ہدایت دی اور اسائنڈ زمینوں اور بھودان زمینوں کیساتھ ساتھ زیرِ التوا اپیلوں اور عدالتی مقدمات کا جامع جائزہ لینے کا اعلان کیا تاکہ تاخیر کی وجوہات معلوم کی جاسکیں۔ اصلاحات کے تحت وزیر نے ریاست بھر میں تحصیلدار دفاتر کیلئے یکساں ماڈل تیار کرنے کی بھی ہدایت دی، تاکہ نچلی سطح پر عوام کو معیاری اور یکساں خدمات فراہم کی جاسکیں اور عوامی تجربہ بہتر ہو۔ اس جائزہ اجلاس میں ڈی ایس لوکیش کمار، راجیو گاندھی ہنومنتو، مندھا مکرندو، پرسادا اور دیگر سینئر عہدیدار بھی موجود تھے۔

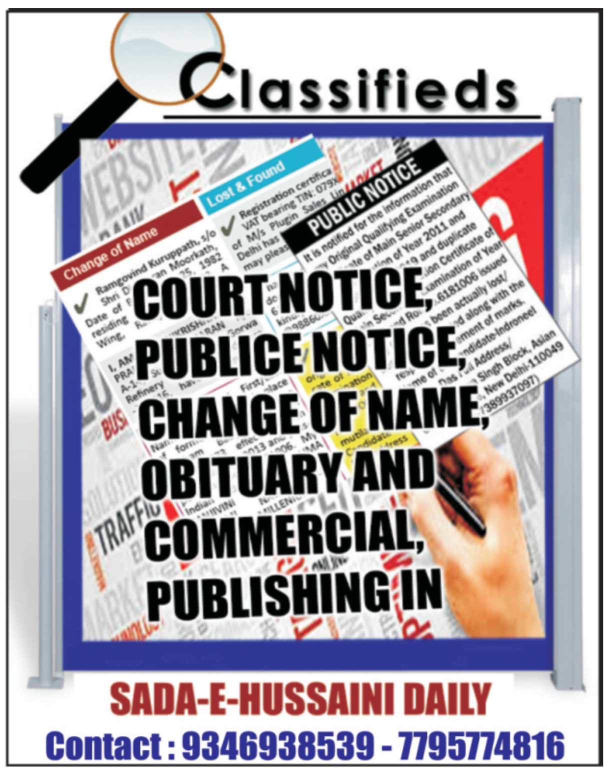

ٹیکس دہندگان کے لیے جی ایچ یم سی کی بڑی راحت

حیدرآباد۔23/ڈسمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ٹیکس دہندگان کے لیے ایک بڑی راحت کے طور پر گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (GHMC) نے جائیداد ٹیکس کے لیے ون ٹائم سیٹلمنٹ (OTS) اسکیم کا اعلان کیا ہے، جس کے تحت بقایا سود پر 90 فیصد چھوٹ دی جائے گی۔ یہ اسکیم مالی سال 202526 کے لیے نافذ کی گئی ہے اور اس کا مقصد طویل عرصے سے واجب الادا ٹیکس کی وصولی کو آسان بنانا اور میونسپل آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔ اس نئی اسکیم کے تحت جائیداد کے مالکان اگر ایک ہی قسط میں ادائیگی کرتے ہیں تو انہیں بڑی رعایت حاصل ہوسکتی ہے۔ اسکیم کی اہم خصوصیات میں شامل ہے کہ ٹیکس دہندگان کو اصل جائیداد ٹیکس کی مکمل رقم (100%) ادا کرنا ہوگی، جبکہ بقایا سود کا صرف 10 فیصد ادا کرنا لازم ہوگا اور باقی 90 فیصد سود معاف کر دیا جائے گا۔ یہ ون ٹائم اسکیم حیدرآباد کے GHMC حدود میں موجود تمام جائیدادوں پر لاگو ہوگی۔ اس میں نجی جائیدادیں اور سرکاری جائیدادیں دونوں شامل ہیں۔ حکام کا ماننا ہے کہ اس وسیع دائرکار سے زیادہ سے زیادہ ٹیکس دہندگان اس اسکیم سے فائدہ اٹھائیں گے۔ حکومتی احکامات کے مطابق، میٹروپولیٹن ایریا اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے GHMC کمشنر کی پیش کردہ تجویز کا جائزہ لینے کے بعد اس اسکیم کی منظوری دی ہے۔ تلنگانہ حکومت نے GHMC حکام کو ہدایت دی ہے کہ اسکیم پر مؤثر اور ہموار عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ تلنگانہ کے چیف سیکریٹری کے۔ رام کرشن راؤ نے GHMC کمشنر کو ہدایت دی ہے کہ اسکیم کو بغیر کسی تاخیر کے نافذ کیا جائے تاکہ شہری بروقت فائدہ اٹھا سکیں۔ حکام کے مطابق، اس اسکیم سے متعدد فوائد متوقع ہیں۔ اس سے جائیداد مالکان پر مالی بوجھ کم ہوگا، برسوں سے زیرالتوا ٹیکس بقایاجات کی وصولی ممکن ہوگی، GHMC کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور رضاکارانہ ٹیکس ادائیگی کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ پرانے بقایاجات رکھنے والے ٹیکس دہندگان کی جانب سے بہتر ردِعمل کی توقع کی جارہی ہے۔ GHMC کی 90 فیصد سود معافی اسکیم کے تحت حیدرآباد کے جائیداد مالکان کے پاس اب کم لاگت میں اپنے بقایاجات کو باقاعدہ کرنے کا سنہری موقع ہے۔ ٹیکس دہندگان کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اس ون ٹائم اسکیم سے فائدہ اٹھائیں تاکہ آئندہ جرمانوں اور اضافی سود سے بچا جاسکے۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹرپرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 500037 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔